سہولیات کا ایک ڈھانچہ (A Patchwork of Provision)
انگلینڈ اور ویلز میں متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی ضروریات کو کیسے پورا کیا جائے۔

اعترافی شکریہ

گھریلو بدسلوکی کے ہزاروں متاثرین اور اس سے فرار حاصل کرنے والوں کا شکریہ جنہوں نے اس تحقیق میں تعاون کیا، اور سینکڑوں تنظمیوں اور اُن کو تشکیل دینے والی کمیشنگ باڈیز کا جو گھریلو بدسلوکی کے حوالے سے امدادی خدمات مہیا کرتی ہیں۔ ان لوگوں کا خصوصی شکریہ جنہوں نے انٹرویوز اور فوکس گروپس کے ذریعے مدد تک رسائی میں اپنے تجربات کی روشنی میں تفصیلی عکاسی کی، اور آپ کے مشورے اور سفارشات کے لیے کہ گھریلو بدسلوکی کے جواب میں خدمات کو کیسے بہتر بنایا جائے۔

گھریلو بدسلوکی کی صورت میں مدد کرنے والی تنظیموں اور ان کے ماہرین کے تعاون کے بغیر یہ ممکن نہیں ہو سکتا تھا، جنہوں نے متاثرین اور فرار حاصل کرنے والوں تک ہمیں رسائی کی سہولت فراہم کی۔ خاص طور پر درج ذیل کا شکریہ ادا کیا جانا چاہیے: امکان (Imkaan)، اس ٹو اینڈ ایکشن فار رئیل چینج (Us Too and Action for Real)، دیواز (Divas)، ریسپیکٹ (Respect)، دی ناز اینڈ میٹ فاؤنڈیشن (The Naz and Matt Foundation)، کانلونگن (Kanlungan)، سائن ہیلتھ (Sign Health)،چاڈ (CHADD) اور برنارڈوز (Barnardo's)

سروے کے ذریعے جمع کیے گئے ڈیٹا کی کوڈنگ اور صفائی کے لیے ٹانک (TONIC)کا شکریہ، اور کیچ امپیکٹ کی لنڈزے ہڈسن کا بھی ان کی انمول مدد، مشورے اور ڈیٹا کے پیچیدہ تجزیے کے لیے شکریہ ادا کرنا چاہیے۔

'یہ ایک پوسٹ کوڈ لاٹری ہے: آپ جس علاقے میں رہتے ہی یہ اس پر منحصر ہوتا ہے کہ آیا آپ کو گھریلو بدسلوکی کی معقول خدمات ملتی ہیں'

تعارف

متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو گھریلو بدسلوکی کے جواب میں 'پوسٹ کوڈ لاٹری' کا نقصان بہت طویل عرصے تک برداشت کرنا پڑا ہے۔ اُن کو خدمات کے ایک پیچیدہ ڈھانچے کی پڑتال کرنا پڑا ہے، جو انتھک کوششوں کے باوجود مسلسل بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کے لیے مشکلات کا سامنا کر رہی ہیں اور ہم گھریلو بدسلوکی کی بنا پر صحت عامہ کے بحران کے بارے میں اپنی پہچان اور ردعمل کو بجا طور پر بہتر بنا رہے ہیں۔ اگرچہ گھریلو بدسلوکی کے خاتمے کی ذمہ داری بدسلوکی کا ارتکاب کرنے والوں پر عائد ہونی چاہیے، ہمیں یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ اس دوران پچھلے سال 2.3 ملین سے زیادہ لوگ گھریلو بدسلوکی کا شکار ہوئے جنہیں مدد اور معاونت تک رسائی کی ضرورت ہے۔

یعنی سادہ الفاظ میں، متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو تحفظ تلاش کرنے، اور ان کے بدسلوکی سے نمٹنے اور اس سے بازیابی کے لیے جس ماہرانہ مدد کی ضرورت ہے وہ اس کی موجودہ مانگ کو پورا کرنے سے قاصر ہے۔ یہ صرف اقلیتی آبادیوں کے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے لیے خصوصی طور پر پیچیدہ ہے جنہیں مدد کے لیے سب سے بڑی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، باوجود اس کے کہ ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے دستیاب تنظیموں کو بڑھتی ہوئی شدت سے مالی وسائل سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

گھریلو بدسلوکی کے کمشنر کو گھریلو بدسلوکی کے قوانین کے ذریعے ایک آزاد آواز کے طور پر قائم کیا گیا تھا تاکہ گھریلو بدسلوکی کے بارے میں بیداری پیدا کی جا سکے، متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کیا جا سکے، اور مقامی اور قومی حکومت کو گھریلو بدسلوکی کے بارے میں ان کے ردعمل کا محاسبہ کیا جائے۔ لہذا، کمشنر کے لیے ایک اہم ابتدائی ترجیح یہ تھی کہ وہ بہتر طور پر سمجھیں کہ متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے کیا مدد چاہتے ہیں، اور پورے انگلینڈ اور ویلز میں اس مدد کی فراہمی کا ایک خاکہ بنانا تھا۔ ہم نے ایسا کرنے کی اپنی کوششوں میں 4,000 سے زیادہ متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں، 500 سے زیادہ خدمات فراہم کرنے والوں اور 150 سے زیادہ مقامی کمشنروں سے بات کی۔ یہ خلاصہ ہمیں موصول ہونے والی معلومات کا صرف ایک نمونہ پیش کرتا ہے اور اسے مکمل پالیسی رپورٹ اور تکنیکی رپورٹ کے ساتھ شائع کیا جاتا ہے۔

یہ خلاصہ اس تحقیق کے کلیدی نتائج کا تعین کرتا ہے، ساتھ ہی کمشنر کی سفارشات کو بھی بتاتا ہے کہ ہم زندگی کو بدلنے والے اور زندگی بچانے والے امدادی وسائل کی دستیابی کو کس طرح تبدیل کر سکتے ہیں جس کی اشد ضرورت ہے۔ یہ ناممکن نہیں ہے۔ ہم نے شاندار کارکردگی کی مثالیں دیکھی ہیں اور صحیح ارادے اور قیادت کے ساتھ یہ سفارشات حقیقت بن سکتی ہیں۔ ہم قومی حکومت، مقامی کمشنروں، عوامی خدمات اور خدمات فراہم کرنے والوں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ توجہ دیں اور متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے باہمی تعاون سے کام کریں، اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی اس معاونت اور مدد تک رسائی حاصل کر سکے جس کی انہیں ضرورت ہو چاہے وہ کوئی بھی ہوں یا جہاں بھی رہتے ہوں۔

<u>کلیدی نتائج</u>

<u>متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی ضروریات اور امدادی خدمات کے اثرات</u>

1. **ماہرانہ خدمات متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو اس قابل بنانے میں موثر ہوتی ہیں کہ وہ بدسلوکی کے بعد اپنی زندگی کو محفوظ اور زیادہ بااختیار محسوس کریں۔**

' اگر ان کی مدد نہ ہوتی تو میں یہاں نہ ہوتا '۔

متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے ماہرین کی مدد اور معاونت حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ موثر ہوتی ہے۔ ان افراد کے نتائج میں نمایاں فرق تھا جو امدادی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کے قابل تھے ان لوگوں کے مقابلے میں جنہوں نے یہ نہیں حاصل کی تھی۔ اظہار خیال کرنے والوں میں سے، 67% متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے جنہوں نے امدادی خدمات تک رسائی حاصل کی تھی نے کہا کہ وہ اب زیادہ محفوظ محسوس کرتے ہیں بمقابلہ 45% بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے جنہوں نے ایسا نہیں کیا تھا، 73% جنہوں نے مدد تک رسائی حاصل کی تھی اپنی زندگیوں پر زیادہ اختیار محسوس کرتے تھے بمقابلہ 50% کے جنہوں نے ایسا نہیں کیا تھا (تصویر 1)۔ بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے ہمیں مدد تک رسائی کے نتیجے میں اپنی زندگیوں میں روزمرہ کے واضح فرق کے بارے میں بتایا، بشمول زیادہ پراعتمادی، تحفظ، اور اپنے مستقبل کے لیے اس طرح سے منصوبہ بندی کرنے کے قابل ہونا جو پہلے ناممکن تھا۔

تصویر 1: جواب دہندگان کا فیصد جنہوں نے مدد حاصل کرنے کی کوشش کے آغاز کے مقابلے میں زیادہ محفوظ اور زیادہ اختیار محسوس کیا، با مطابق اس کے کہ آیا انہیں مدد ملی تھی۔

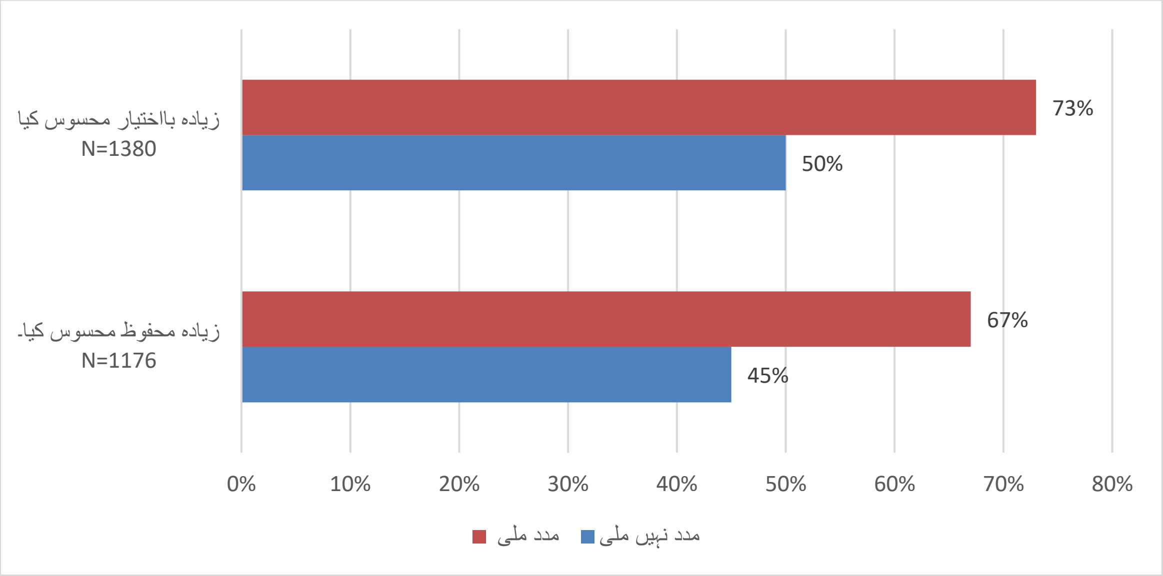

2. **متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو تحفظ تلاش کرنے اور بدسلوکی سے نمٹنے اور صحت یاب ہونے میں مدد کے لیے مختلف قسم کے تعاون کی ضرورت ہوتی ہے۔** زیادہ تر متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو کمیونٹی پر مبنی کسی صورت میں مدد اور عملی مدد کا مجموعہ چاہئے ہوتا ہے، جیسے ٹیلیفون مشورہ بذریعہ ہیلپ لائن، یا ون ٹو ون وکالت (انفرادی مشاورت) یا کیس ورکر کی مدد، اور طویل مدتی علاج کی مدد، جیسے کہ کاونسلنگ یا دماغی صحت کی معاونت۔ ذیل میں تصویر 2 متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی فیصد ظاہر کرتی ہے جو مختلف قسم کی

مدد چاہتے تھے، بشمول اس بات کے بارے میں معلومات کہ آیا اس طرح کی مدد کو عام طور پر ایک آزاد گھریلو تشدد کے مشیر کے ذریعے حاصل کیا جا سکے گا یا نہیں۔ یہ اُس مدد کی نوعیت کو ظاہر کرنے کے لیے ہے جس کی ضرورت ہو – جس میں مشاورت بھی شامل ہے لیکن اس تک محدود نہیں۔

تصویر 2: مداخلت کی قسم کی مطابقت سے، پچھلے تین سالوں کے دوران گھریلو بدسلوکی کے لیے مدد کے خواہاں جواب دہندگان کا فیصد۔

سبز = عام طور پر IDVA اس کا احاطہ کرتا ہے۔

نارنگی = IDVA کے ذریعے احاطہ کیا جا سکتا ہے، اگر ایسا کرنے کا حکم دیا جائے[1]۔

نیلا = عام طور پر IDVA اس کا احاطہ نہیں کرتا

[1]اس چارٹ کو پڑھتے وقت (اور ذیل میں تصویر 4) ، یہ بات قابل غور ہے کہ IDVAs یعنی گھریلو تشدد کے حوالے سے آزاد مشیر یا ISVAs یعنی جنسی تشدد کے حوالے سے آزاد مشیر کا فیملی یا کرمنل کورٹ میں مدد فراہم کرنے میں کیا کردار ہو سکتا ہے۔ IDVAs اور ISVAs فوجداری اور خاندانی قوانین کی کارروائی سے پہلے، اس کے دوران اور اس کے بعد جذباتی اور عملی مدد فراہم کر سکتے ہیں۔ تاہم، IDVAs اور ISVAs کو قانونی مشورہ فراہم کرنے کی پوزیشن میں نہیں رکھا جانا چاہیے کیونکہ وہ ایسا کرنے کی اہلیت نہیں رکھتے ہیں۔ تشدد سے فرار حاصل کرنے والے کیس کے لیے مخصوص قانون اور قانونی اختیارات کے بارے میں صرف وکیل ہی مشورہ دے سکتے ہیں، اور IDVA/ISVA کا کردار وکیل کے کردار سے بہت مختلف ہوتا ہے۔

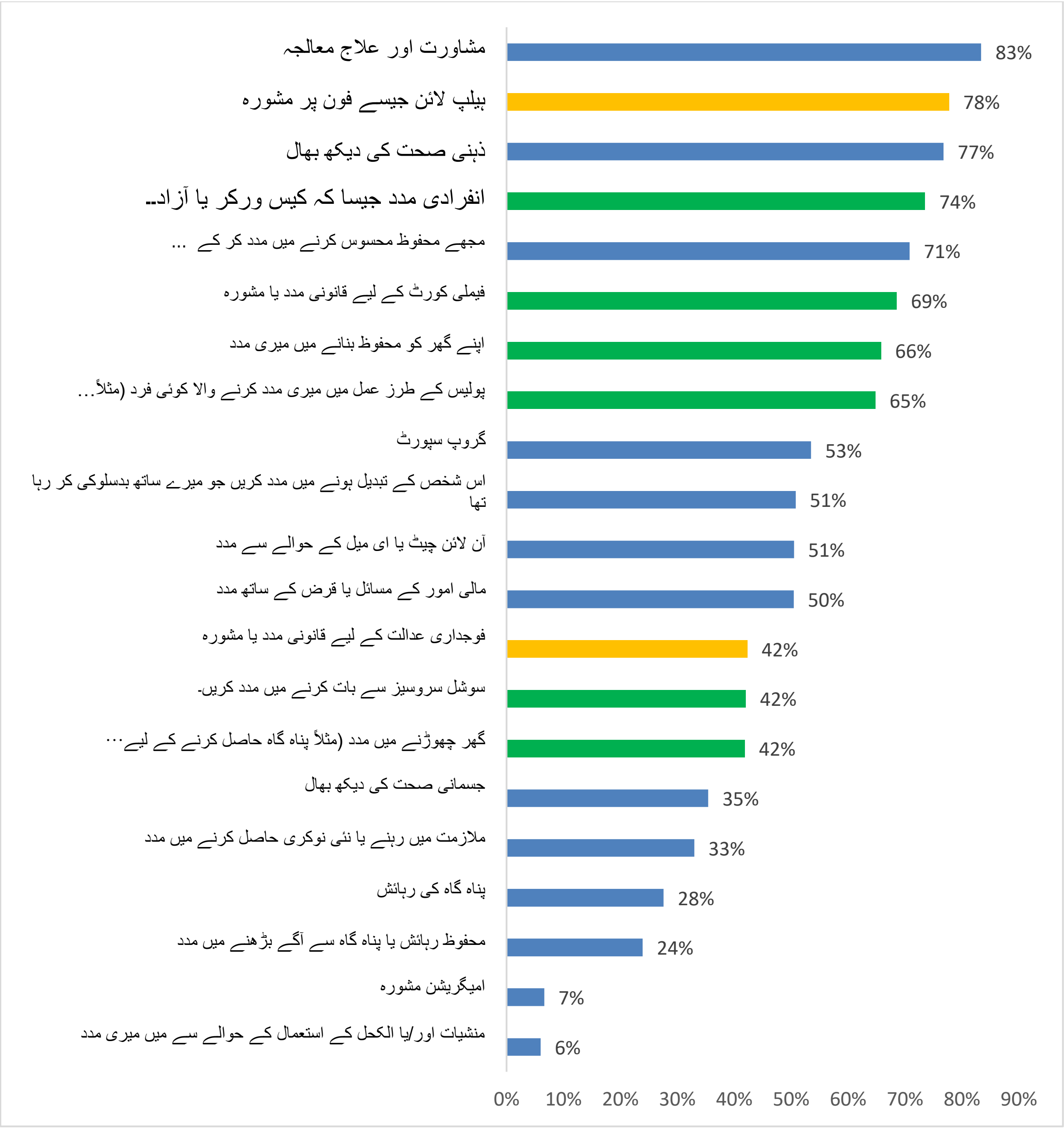

مختلف آبادیاتی گروپوں میں مخصوص خدمات کی خواہش میں کچھ اختلافات تھے۔ سب سے زیادہ قابل ذکر فرق مردوں اور عورتوں کے درمیان ان کے ساتھ بدسلوکی کرنے والوں کے لیئے رویے کی تبدیلی کے پروگراموں تک رسائی کی خواہش (بالترتیب 74% اور 47%) اور فیملی کورٹ کے ذریعے مدد (بالترتیب 83% اور 66%) اور معذور اور غیر معذور متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے (بالترتیب 88% اور 67%) کے درمیان دماغی صحت کی مدد کی خواہش کے حوالے سے پایا گیا۔ سیاہ فام متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے دیگر نسلی گروہوں کے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے مقابلے میں زیادہ امکان ہے کہ وہ پناہ چاہتے ہیں (59%)، خاص طور پر سفید فام متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں (25%) کے مقابلے میں۔ یہ اس بات سے بھی مطابقت رکھتا ہے کہ سیاہ فام جواب دہندگان کا لندن میں مقیم ہونے کا زیادہ امکان ہے، جو کہ پناہ کی سب سے زیادہ خواہش رکھنے والا خطہ تھا، لندن کے 33% جواب دہندگان ایسے تھے جو پناہ چاہتے تھے، جبکہ قومی سطح پر یہ شرح 28% تھی۔

3. اقلیتی آبادیوں کے زیادہ تر متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے افراد اپنی کمیونٹی کے لیئے کمیونٹی ہی کی طرف سے ان کے لیے فراہم کردہ امداد حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مقامی ماہرانہ تنظیمیں اقلیتی پسماندگان کو درپیش بدسلوکی کے سیاق و سباق اور پیچیدگی کو بہتر طور پر سمجھنے کے قابل ہوتی ہیں، اور مؤثر طریقے سے خطرے کا اندازہ لگانے اور صحیح مدد فراہم کرنے کے لیے ضروری اعتماد پیدا کرتی ہیں۔ 67 فیصد سیاہ فام اور اقلیتی بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے، 68% LGBT+ بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے، 55% معذور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے اور 62 میں سے 16 بہرے بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے ایک متعلقہ افراد کی طرف سے چلائی جانے والی ماہرانہ تنظیم تک رسائی چاہتے ہیں تاکہ انہیں ان کی ضرورت کی مدد فراہم کی جا سکے۔ خصوصی طور پر ٹرانس (پیدائشی جنس سے مختلف) لوگوں کے حوالے سے مجموعی طور پر LGBT+ جواب دہندگان کے مقابلے میں بہت زیادہ تناسب ایک ماہر تک رسائی چاہتے تھے جو متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیم کی طرف سے ہو - 23 میں سے 21 ٹرانس متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے کہا کہ وہ یہ چاہتے ہیں۔

4. اس کی وجہ یہ ہے کہ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیمیں دیگر اقسام کی خدمات کے مقابلے میں اقلیتی متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی مدد کرنے میں کہیں زیادہ موثر ثابت ہوتی ہیں۔ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کی طرف سے خدمات کا تاثر واضح ہے۔ سب سے زیادہ پسماندہ متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے ساتھ ہمارے انٹرویوز نے اس بات کا ثبوت فراہم کیا کہ انہیں پہلے ہی نظام کے عدم مساوات اور مدد کے لیے سب سے بڑی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ ہم متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے نتائج کا موازنہ کرنے کے قابل تھے جنہوں نے ایک ماہر تک رسائی متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کے ذریعے حاصل کی تھی بمقابلہ ان لوگوں کے ساتھ جنہوں نے دوسری قسم کی مدد تک رسائی حاصل کی تھی، اور پھر ان لوگوں کے ساتھ جنہوں نے بالکل بھی مدد تک رسائی حاصل نہیں کی تھی۔ نتائج عیاں ہیں۔ سیاہ فام اور اقلیتی بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں میں سے، 78% وہ لوگ جنہوں نے متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں سے سروس تک رسائی حاصل کی تھی، زیادہ محفوظ محسوس کرتے تھے، اس کے مقابلے میں 48% جنہوں نے دوسری قسم کی سروس تک رسائی حاصل کی تھی، اور 30% جنہوں نے کسی بھی قسم کی مدد تک رسائی حاصل نہیں کی تھی (تصویر 3)۔ یہ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کی ماہرانہ خدمات تک رسائی حاصل کرنے اور بغیر کسی مدد تک رسائی کے درمیان 48 فیصد پوائنٹ کے فرق کو ظاہر کرتا ہے۔

تصویر 3: سیاہ فام اور اقلیتوں سے بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کا فیصد جنہوں نے پہلی بار مدد تک رسائی حاصل کرنے کے مقابلے میں زیادہ محفوظ اور زیادہ با اختیار محسوس کیا، رسائی شدہ خدمات کی قسم کی مطابقت سے

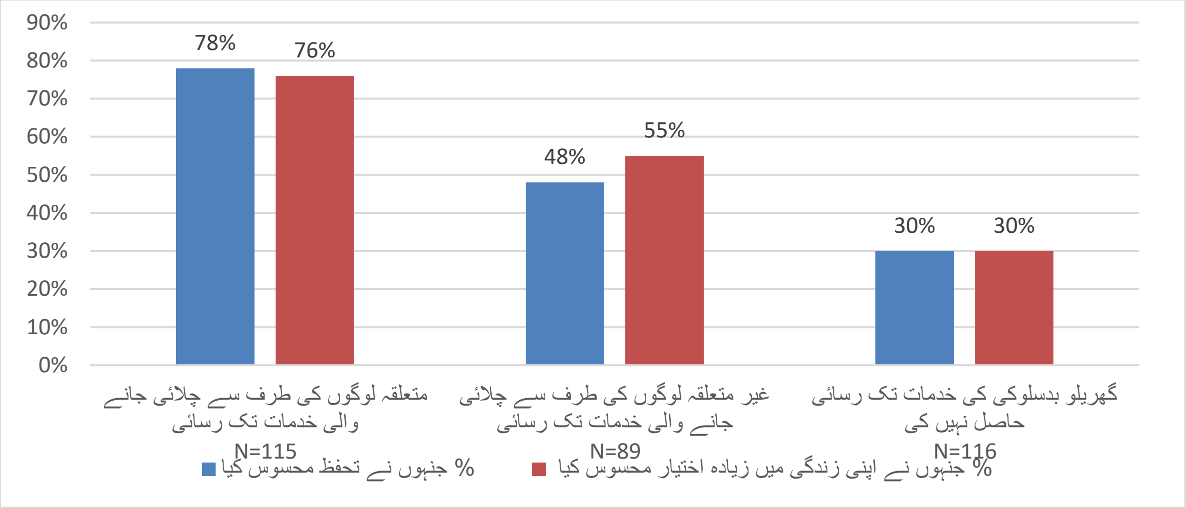

اسی طرح کا نمونہ دیگر اُن اقلیتی گروپوں کےسلسلے میں بھی دیکھا گیا جنہوں نے ہمارے سروے کا جواب دیا - خاص طور پر LGBT+ اور بہرے، اور معذور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے، لیکن نمونے کے حجم کی وجہ سے ان کی پختگی سے اطلاع نہیں دی جا سکتی۔ LGBT+، بہرے یا معذور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کا موازنہ کرنے کے لیے ایک مضبوط نمونے کے سائز کی کمی جنہوں نے دوسری خدمات کے ساتھ متعلقہ لوگوں کی طرف سے مہیا کردہ سروس تک رسائی حاصل کی تھی، خود قابل ذکر ہے، اور انگلینڈ اور ویلز میں ان خدمات کی کمی کو ظاہر کرتا ہے۔

5. **اعتماد پیدا کرنے کے لیے خدمات کی آزادی بہت اہم ہے، اور متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی مدد تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اس کی بہت قدر کی جاتی ہے۔** لواحقین نے ہمیں سرکاری خدمات کے بارے میں اپنے تحفظات کے بارے میں بتایا – خاص طور پر سوشل سروسیز اور فیملی کورٹ کے حوالے سے – اور یہ کتنا اہم تھا کہ وہ ماہرانہ امداد کے کے حصول میں ان اداروں سے الگ اور محفوظ محسوس کرتے تھے۔

<u>متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے کس مدد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل تھے؟</u>

6. **مجموعی طور پر، زیادہ تر متاثرین اس مدد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل نہیں تھے جو وہ چاہتے تھے۔** ماسوائے امدادی فون لائین (ہیلپ لائن) کی مشاورت کے (جہاں 64% اس تک رسائی حاصل کرنے کے قابل تھے جن کو اس کی ضرورت تھی) اور ون ٹو ون یعنی انفرادی مدد جیسے کیس ورکر یا انڈیپنڈنٹ ڈومیسٹک وائلنس ایڈووکیٹ (IDVA) (55%)، بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی صرف ایک اقلیت اس مدد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل تھی جو وہ چاہتے تھے۔ اس کی عکاسی خدمات سے موصول ہونے والی معلومات سے ہوئی، جنہوں نے ہمیں بتایا کہ مجموعی طور پر، انہیں موصول ہونے والے حوالہ جات میں سے صرف ایک تہائی کو متعدد بار مدد حاصل ہوئی۔

[2] LGBT+، بہرے اور معذور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے جنہوں نے متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی خدمات کی طرف سے مدد تک رسائی حاصل کی تھی، کے نمونے کا حجم اس کی پختگی سے رپورٹ کرنے کے لیے بہت کم تھا، لیکن موصول ہونے والی معلومات ایک بہت ہی ملتے جلتے نمونے کی نشاندہی کرتی ہے، جس میں متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیمیں بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے لوگوں کو محفوظ محسوس کرنے اور اپنی زندگیوں میں زیادہ اختیار حاصل کرنے میں مدد کرنے میں کہیں زیادہ موثر ہیں۔

تصویر 4: اس سوال کا جواب کہ جغرافیائی علاقے کے مطابق، 'مدد حاصل کرنا کتنا آسان تھا؟'

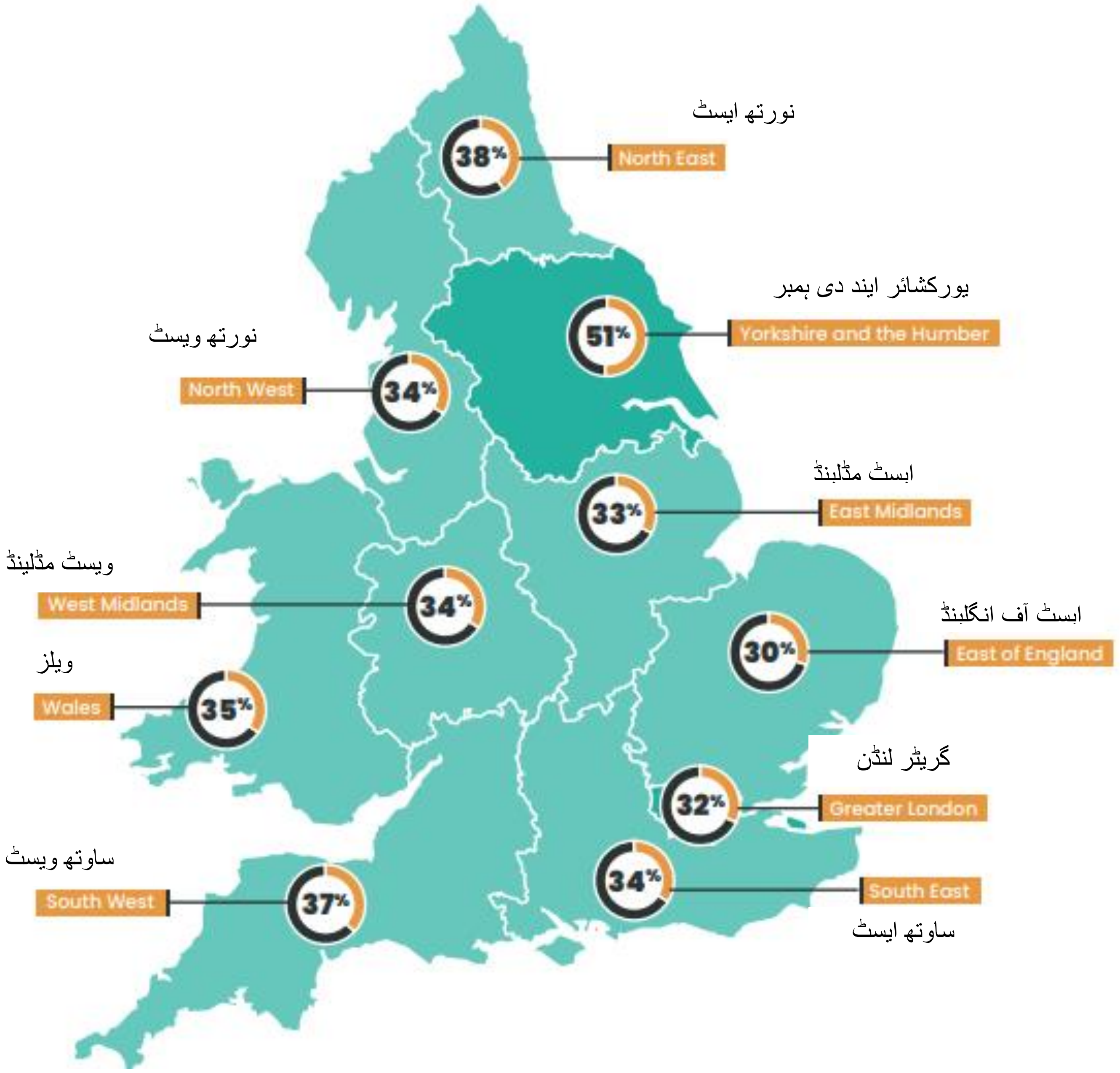

7. **جغرافیائی رقبے کے لحاظ سے تغیر کے واضح ثبوت موجود تھے، جو کہ مخصوص قسم کی مدد تک رسائی کے لیے 'پوسٹ کوڈ لاٹری' کے وجود کو ظاہر کرتے ہیں۔** یہ مقامی کمشنروں کی طرف سے فراہم کردہ فنڈنگ سے بھی ظاہر ہوتا ہے - کمیونٹی پر مبنی تقریبا تمام خدمات کے لیئے رہائش کی ضروریات کی بنیاد پر فنڈ مہیا کیا جاتا ہے۔ یہ تشویش کی بات ہے کہ، رہائش پر مبنی خدمات کا تقریباً ایک چوتھائی حصہ صرف مقامی کمشنروں کے ذریعے ان افراد کے لیے فراہم کیا جاتا تھا جو مقامی علاقے میں رہتے تھے، وہاں کام کرتے تھے یا تعلیم حاصل کرتے تھے۔ رہائش پر مبنی امداد کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے، اور متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی ایک نئے علاقے میں منتقل ہونے کی ضرورت کے پیش نظر، یہ انتہائی تشویشناک ہے۔

سب سے بڑا فرق متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی اُس مشاورتی مدد تک رسائی کی اہلیت میں تھا جو وُہ چاہتے تھے – سب سے زیادہ رقبہ (58% نورتھ ایسٹ یعنی شمال مشرقی انگلینڈ میں) اور سب سے کم علاقے (ویلز میں 37%) کے درمیان 21 فیصد پوائنٹ کے فرق کے ساتھ۔ دماغی صحت کی دیکھ بھال تک رسائی نے بھی اہم تغیرات کا مظاہرہ کیا، 47% بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے نورتھ ایسٹ (شمال مشرق) میں اس تک رسائی حاصل کرنے کے قابل ہیں جبکہ جنوب مغرب (ساوتھ ویسٹ) میں یہ 31% ہے۔ ون ٹو ون سپورٹ (یعنی انفرادی امداد) یا وکالت میں بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے درمیان شمال مشرق میں 66% اس تک رسائی حاصل کرنے کے قابل تھے بمقابلہ جنوب مشرق میں 50% کی تناسب سے 16 فیصد پوائنٹ کا فرق تھا، اور فیملی کورٹ کے ذریعے مدد کے حوالے سے 11 فیصد پوائنٹ کا فرق تھا یعنی یارکشائر اور ہمبر کے 42% لوگوں جنہوں نے اسے حاصل کیا کے مقابلے میں 31% لندن یا مشرقی انگلینڈ میں۔ رویے میں تبدیلی کی مداخلتوں کے لیے، شمال مشرق میں بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں میں سے 16% نے ہمیں بتایا کہ ان کا مجرم رویے میں تبدیلی کے لیے مدد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل تھا، جبکہ ویلز میں یہ شرح 3% تھی۔

<u>تصویر 5: متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے ان لوگوں کا فیصد جو یہ مدد چاہتے تھے اور اسے حاصل کرنے کے قابل تھے۔</u>

سبز = مدد عام طور پر IDVA کی طرف سے فراہم کی جاتی ہے۔

نارنگی = سپورٹ جو IDVA کی طرف سے فراہم کی جا سکتی ہے، اگر ایسا کرنے کا اہتمام کیا جائے۔

نیلا = سپورٹ عام طور پر IDVA کے ذریعہ فراہم نہیں کی جاتی ہے۔

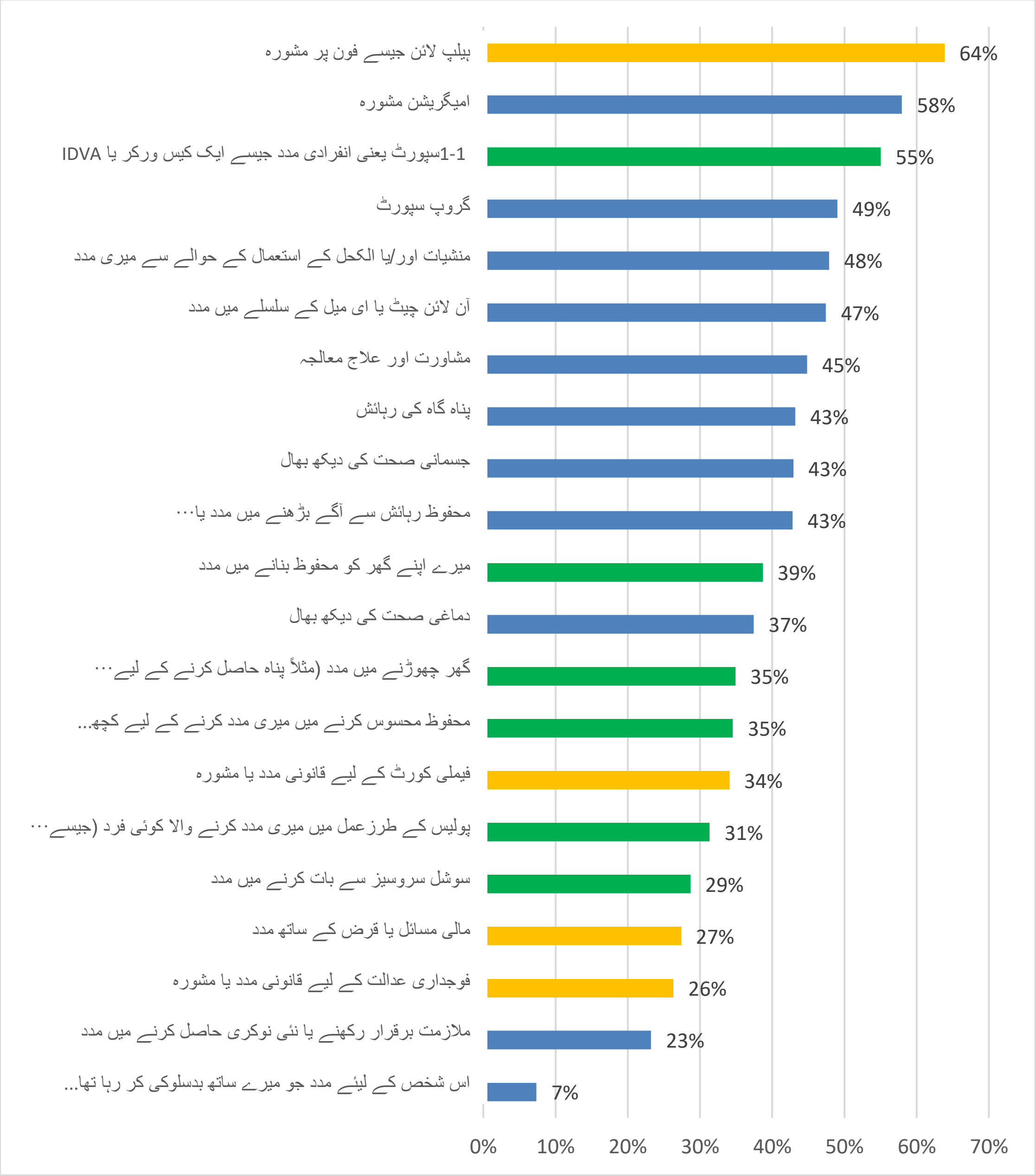

اقلیتی متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے شواہد نے ہمیں بتایا کہ انہیں اپنی مطلوبہ امداد تک رسائی حاصل کرنا خاص طور پر مشکل محسوس ہوا۔ اکثر ایسا ہوا کہ صرف جب وہ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کے ساتھ مشغول ہونے، تو تب وہ اس قابل تھے کہ وہ اس مدد کی شناخت کر سکیں اور اسے حاصل کر سکیں جس کی انہیں ضرورت تھی۔ تاہم، پورے انگلینڈ اور ویلز میں اس طرح کی خدمات کی فراہمی میں بہت زیادہ کمی ہے، جس طرح کی خدمات تک زیادہ تر متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے رسائی حاصل کرنا چاہتے تھے یعنی وُہ خدمات جو متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جاتی ہیں۔ صرف 51% سیاہ فام اور اقلیتی لوگ جو متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائے جانے والی خدمات کی طرف سے ماہرانہ مدد تک رسائی چاہتے تھے اس کو حاصل کرنے کے قابل تھے۔ LGBT+ لوگ جو بدسلوکی کی سے تحفظ حاصل کر سکے میں سے 19 فیصد ایسے تھے جو کہ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی خدمات کی معاونت چاہتے تھے، اور ایسے

معذور 190 افراد میں سے صرف 14 افراد متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی خدمات تک رسائی حاصل کرنا چاہتے تھے ایسا کر سکے (7%)۔ سماعت کے مسائل والے ایسے 30 افراد متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی خدمات تک رسائی حاصل کرنا چاہتے تھے اسے حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے۔

سیکھنے کی معذوری کے شکار بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے خاص طور پر مدد تک رسائی میں حائل رکاوٹوں اور اس امر پر زور دیا کہ سروس فراہم کرنے والوں کی طرف سے اُن کے ساتھ بدسلوکی کے تجربات کی بہت کم سمجھ تھی۔

8. **مردوں نے بھی خصوصی طور پر مدد اور معاونت تک رسائی میں مشکلات کا سامنا کیا، 82% نے کہا کہ مدد تک رسائی مشکل یا بہت مشکل تھی۔** ان تنظیموں کے تناسب کے درمیان ایک قابل ذکر فرق تھا جنہوں نے کسی قسم کی خدمات پیش کیں جو مردوں کے لیے قابل رسائی تھیں (75%) اور مردوں نے ہمیں مدد لینے کی کوشش کرنے کے اپنے تجربات کے بارے میں جو بتایا، اور بہت سے لوگوں نے ہمیں بتایا کہ ان کے علاقے میں دستیاب خدمات بظاہر صرف خواتین کے لیے تھیں۔ ایک بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے نے ہمیں بتایا کہ 'میں صرف مردوں کے لیے خدمات تلاش کرنے سے قاصر رہا اور جب میں نے صرف خواتین کے لیے خدمات سے مشورہ کرنے کے لیے بات کی تو مجھے کوئی مدد فراہم نہیں کی گئی۔ ایک فرد نے معذرت بھی کی اور کہا کہ انہیں احساس ہے کہ مجھے مدد کی ضرورت ہے لیکن وہ کسی ایسی جگہ کے بارے میں نہیں جانتے تھے کہ یہ کہاں فراہم کی جاتی ہے۔' ان تنظیموں میں سے جنہوں نے اس سوال کا جواب دیا کہ وہ کس کے لیے خدمات فراہم کرتے ہیں، 25% نے خود کو 'صرف خواتین' تنظیموں کے طور پر بیان کیا۔ 2٪ بطور 'صرف مرد'؛ 28% ' مرکب، لیکن واحد جنس/جنسی خدمات' کے طور پر؛ 37% جو بغیر جنس کے مخصوص ہونے کے طور پر؛ اور 10% ایسی جو غیر صنفی اور الگ الگ صنف/جنسی جگہوں کا مرکب تھیں۔

9. **اسی طرح، ان تنظیموں کے تناسب کے درمیان ایک نمایاں فرق نظر آیا جنہوں نے کہا کہ انہوں نے گھر میں گھریلو بدسلوکی سے متاثرہ بچوں کے لیے ماہرانہ مدد فراہم کی (85%) اور 29% متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے جنہوں نے ہمیں بتایا کہ وہ اپنے بچوں کے لیئے مدد حاصل کرنے کے قابل تھے۔** اگر 43% متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کا شمار بھی کر لیں جو کسی قسم کی مدد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل نہیں تھے، تو یہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ بچوں کے لیے گھریلو بدسلوکی کی ماہرانہ خدمات موجودہ طور پر دستیاب مدد کو مطلوبہ مانگ کو پورا کرنے کے لیے نمایاں طور پر بڑھانے کی ضرورت ہے (تصویر 6)۔

تصویر 6: وہ والدین جن کے بچوں کو جغرافیائی علاقے کے مطابق مدد ملی

519 تنظیموں کے نمونے سے[3]

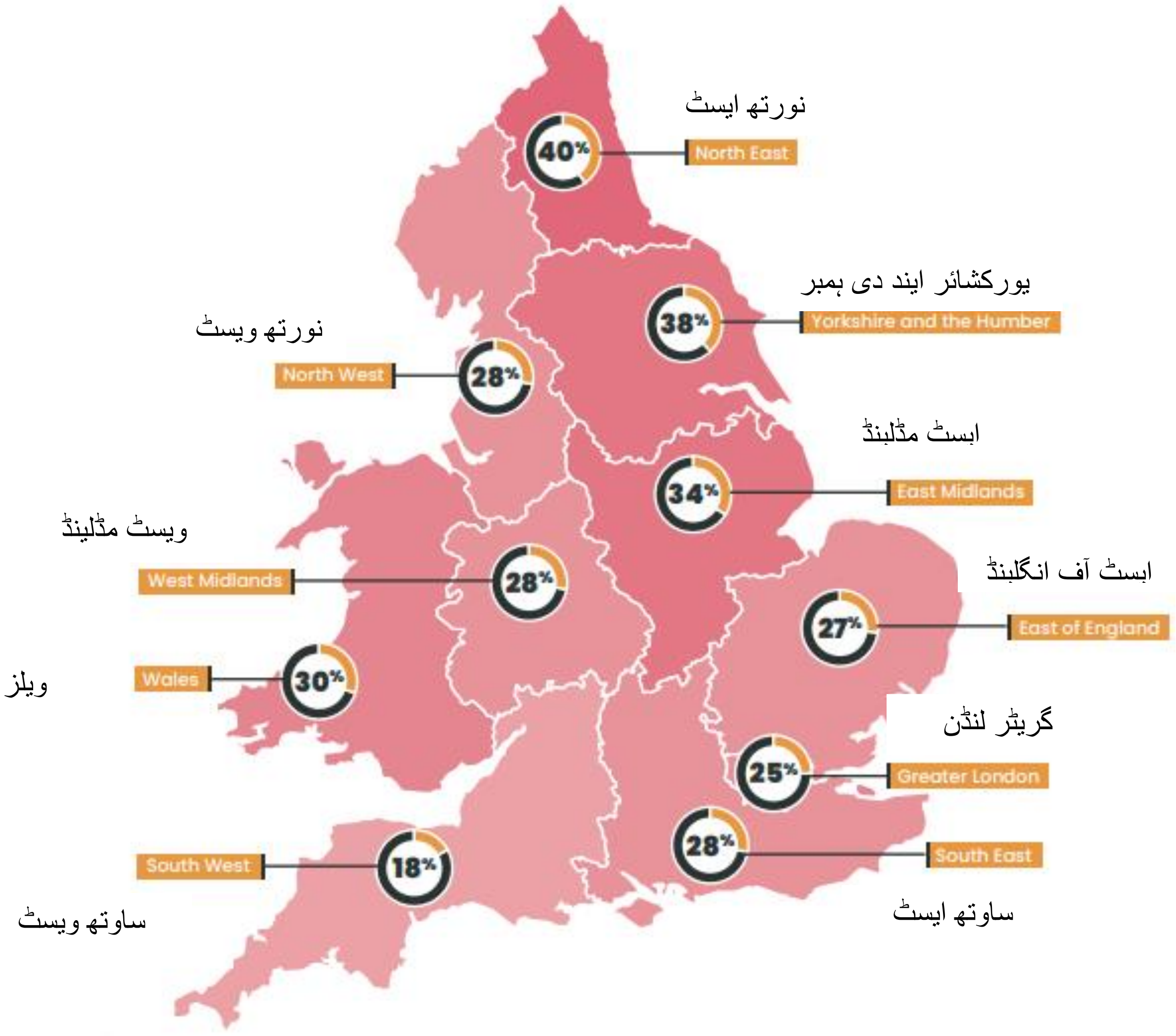

10. اقلیتی آبادیوں کے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے لیے فراہم کی جانے والی امداد مختلف نوعیت کی تھی، جن میں سماعت کے مسائل والے متاثرین اور سیکھنے کی معذوری والے راہ فرار اختیار کرنے والوں یا متاثرین کے لیے خصوصی ماہرانہ امداد کی فراہمی کا امکان کم سے کم ہوتا ہے۔
جدول 1 ان تنظیموں کے فیصد کو متعین کرتا ہے جنہوں نے کہا کہ انہوں نے مختلف اقلیتی آبادیوں کے لیے رہائش پر مبنی خدمات اور کمیونٹی کی بنیاد پر خدمات کے ذریعے کسی قسم کی ماہرانہ خدمات فراہم کی ہیں۔

ان اعداد و شمار کو قدرے احتیاط کے ساتھ پڑھنا چاہئے۔ سب سے پہلے، متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے بارے میں ہمارا سروے اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ان تنظیموں کی طرف سے جن کو متعلقہ افراد نہیں چلاتے ہوں ان کو وُہ خدمات حاصل کرنے میں مشکلات درپیش ہوئیں جو پسماندہ اور اقلیتوں کو درکار ہیں، لیکن دوسری بات یہ کہ ان خدمات نے 'خصوصیت' کو قدرے مختلف طریقوں سے تعبیر کیا ہے۔ جب کہ ایک مفہوم فراہم کیا گیا تھا، ہو سکتا ہے کہ کچھ خدمات نے ' خصوصیت ' کی تشریح عملے کے اراکین کے لیے ماہرانہ تربیت کی فراہمی کے طور پر لی ہو، ان کے مقابلے میں جنہوں نے خصوصی منصوبوں یا اس آبادی کے لیے مخصوص پروگراموں کو آبادی کے اس حصے سے تعبیر کیا ہو۔

اقلیتی آبادیوں کے لیئے متعلقہ افراد کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کے باہر فراہم کردہ ماہرانہ تعاون کی خصوصیت کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔

تاہم، گروپوں کے درمیان موازنہ اس اعتماد کی نوعیت کی نشاندہی کرتا ہے جو خدمات مہیا کرنے والی تنظیمیں مختلف کمیونٹیز کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے میں رکھتی ہیں۔

جدول 1: مختلف اقلیتی آبادیوں کو رہائش پر مبنی اور کمیونٹی پر مبنی مخصوص ماہرانہ معاونت فراہم کرنے والی خدمات فراہم کرنے والی تنظیموں کا فیصد۔

	رہائش پر مبنی خدمات کا فیصد جن کے پاس اس گروپ کے لیے خصوصی انتظامات ہیں۔	کمیونٹی پر مبنی خدمات کا فیصد جن کے پاس اس گروپ کے لیے خصوصی انتظامات ہیں۔
سیاہ فام اور اقلیتی متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	57%	54%
بہرے متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	14%	14%
معذور متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	23%	26%
سیکھنے کی معذوری، آوٹزم یا دونوں سے متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	18%	25%
عمررسیدہ یا زیادہ عمر کے متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	25%	33%
ایل جی بی (عورت ہم جنس پرست، مرد ہم جنس پرست یا بائی سیکشول) متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	23%	32%
ٹرانس متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	22%	24%
نوجوان بالغ متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	30%	54%

ہم نے اس بارے میں بھی پوچھا کہ یہ خدمات مخصوص اقلیتی گروہوں میں سے کسی کو رجوع کیئے جانے کے حوالے سے کیا جواب دیں گی۔ جواب دینے کے حوالے سے چناو اس میں سے کرنا تھا کہ آیا وہ ایسا رجوع کیا جانا قبول کریں گے اور مکمل سروس فراہم کریں گے، یا آیا وہ سائن پوسٹ یعنی کہیں اور رجوع کرنے مدد کریں گے یا کسی مزید مناسب تنظیم سے رجوع کروائیں گے۔ سروسیز کو یہ کہنے کا بھی اختیار تھا کہ آیا وہ ایسے رجوع کو دوسرے عوامل کی بنیاد پر قبول کریں گے یا انکار کریں گے، جیسے کہ طبی ضروریات کی بنا پر۔

نتائج سے متاثرین اور اقلیتی آبادیوں کے متاثرین یا جن کی اضافی ضروریات ہوں ان کی مدد کرنے کے لیئے خدمات کی اہلیت اور اعتماد میں فرق ظاہر ہوتا ہے۔ زیادہ تر خدمات کے لیے، زیر تحفظ خصوصیات والے بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو قبول کیا جائے گا اور ایک مکمل سروس فراہم کی جائے گی (نہ کہ کسی اور جگہ رجوع کروایا جائے)، ماسوائے بدسلوکی سے فرار اختیار کرنے والے ٹرانس لوگوں کے جہاں خصوصی طور پر رہائش پر مبنی مدد کے لیے نصف سے بھی کم (44%) خدمات نے کہا کہ وہ مکمل سروس فراہم کر سکتے ہیں۔

جدول 2: اقلیتی آبادیوں کے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے لیے اس امر کی تصدیق کرنے والی خدمات کا فیصد کہ وہ رجوع قبول کرنے کے قابل ہوں گی اور مکمل خدمات فراہم کریں گی۔

گروپ	رہائش پر مبنی خدمات کا فیصد جنہوں نے کہا کہ وہ اس گروپ سے ایک رجوع قبول کریں گے اور اپنی تنظیم کے اندر ایک مکمل سروس فراہم کریں گے۔	کمیونٹی پر مبنی خدمات کا فیصد جنہوں نے کہا کہ وہ اس گروپ سے ایک رجوع قبول کریں گے اور اپنی تنظیم کے اندر ایک مکمل سروس فراہم کریں گے۔
بہرے متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	70%	76%
معذور متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	60%	84%
ایل جی بی (عورت ہم جنس پرست، مرد ہم جنس پرست یا بائی سیکشول) متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	89%	91%
ٹرانس متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	44%	78%
سیکھنے کی معذوری، آوٹزم یا دونوں سے متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے	63%	78%

11. **امداد کی نوعیت اس لحاظ سے بھی مختلف ہوتی ہے کہ آیا بدسلوکی کا شکار یا بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والا ایک فرد متعدد نقصانات کا سامنا کر رہا تھا یا اس کی اضافی ضروریات تھیں۔** ہم نے خدمات مہیا کرنے والی سروسیز سے وہی سوالات پوچھے ہیں کہ وہ کسی متاثرہ یا فرار حاصل کرنے والے کے حوالے سے کیا جوابی کاروائی کریں گے جو متعدد نقصانات کا سامنا کر رہے ہوں - آیا انہوں نے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے اس گروپ کے لیے ایک ماہرانہ سروس ترتیب دی ہے، اور ساتھ ہی وہ عام طور پر کسی رجوع کا جواب کیسے دیں گی۔ (جہاں ان کے پاس ماہرین کی فراہمی نہیں ہو)۔

جدول 3: رہائش پر مبنی اور کمیونٹی پر مبنی امدادی خدمات کا فیصد جو متعدد نقصانات کا سامنا کرنے والے متاثرین اور فرار حاصل کر ے والوں کو ماہرانہ مدد فراہم کرنے کے قابل ہے۔

فرار حاصل کرنے والے افراد جو متعدد مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں یا ان کی اضافی ضروریات ہیں۔	رہائش پر مبنی خدمات کا فیصد جن کے پاس اس گروپ کے لیے خصوصی خدمات ہیں۔	رہائش پر مبنی خدمات کا فیصد جو رجوع قبول کریں گے اور اس گروپ کو مکمل سروس فراہم کریں گے۔	کمیونٹی پر مبنی خدمات کا فیصد جن کے پاس اس گروپ کے لیے خصوصی خدمات ہیں۔	رہائش پر مبنی خدمات کا فیصد جو رجوع قبول کریں گے اور اس گروپ کو مکمل سروس فراہم کریں گے۔
بے گھر ہونے کا سامنا کرنے والے متاثرین / بدسلوکی سے	61%	83%	49%	83%

فرار حاصل کرنے والے				
متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے جن کی جرائم کا ماضی ہے۔	25%	31%	30%	66%
متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے جن کی ذہنی صحت کی شدید ضروریات ہیں۔	39%	32%	51%	63%
متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے جن کی شراب سے متعلقہ امدادی ضروریات ہیں	40%	40%	38%	66%
متاثرین / بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے جن کی نشے کے دیگر مادوں سے متعلقہ مدد کی ضروریات ہیں	38%	39%	38%	66%

12. **خدمات کی طرف سے ان لوگوں جن کو پبلک فنڈز (NRPF) تک رسائی حاصل نہیں ہے کو مدد فراہم کرنے کی صلاحیت میں بھی شگاف موجود تھے۔** خصوصی طور پر رہائش پر مبنی خدمات کو این آر پی ایف والے مہاجرین کو مدد فراہم کرنے میں مشکلات کا سامنا تھا، لیکن جو بات خاص طور پر تشویشناک تھی وہ یہ تھی کہ تقریباً 15% کمیونٹی پر مبنی خدمات نے کہا کہ وہ ان کی NRPF حیثیت کی بنیاد پر رجوع قبول نہیں کریں گے اور کسی ایسے شخص کو مکمل سروس فراہم نہیں کریں گے۔ یہ دیکھتے ہوئے کہ عوامی فنڈز تک رسائی کا کمیونٹی میں تعاون تک رسائی کی صلاحیت پر کوئی اثر نہیں پڑتا، یہ امر ایک خاص تشویش کی نشاندہی کرتا ہے۔

<u>انگلینڈ اور ویلز میں گھریلو بدسلوکی کی مدد فراہم کرنے والی تنظیمیں۔</u>

13. **خدمات مختلف اقسام اور حجم کی تنظیموں کی طرف سے فراہم کی جاتی ہیں، تقریباً نصف کمیونٹی پر مبنی خدمات اور تقریباً دو تہائی رہائش پر مبنی گھریلو بدسلوکی اور/یا خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد کی تنظیموں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہیں۔** تنظیموں کی دوسری قسموں میں متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیمیں، وسیع تر مقاصد والی تنظیمیں (جیسے کہ وہ جو متاثرین اور دیگر قسم کے جرائم سے دوچار ہونے والوں کی مدد کرتی ہیں)، اور پبلک سیکٹر (عوامی شعبے)کی تنظیمیں، جہاں امدادی خدمات کو اندرون خانہ لایا گیا تھا۔

تصویر 7: کمیونٹی پر مبنی اور رہائش پر مبنی خدمات فراہم کرنے والی تنظیموں کی اقسام کا موازنہ

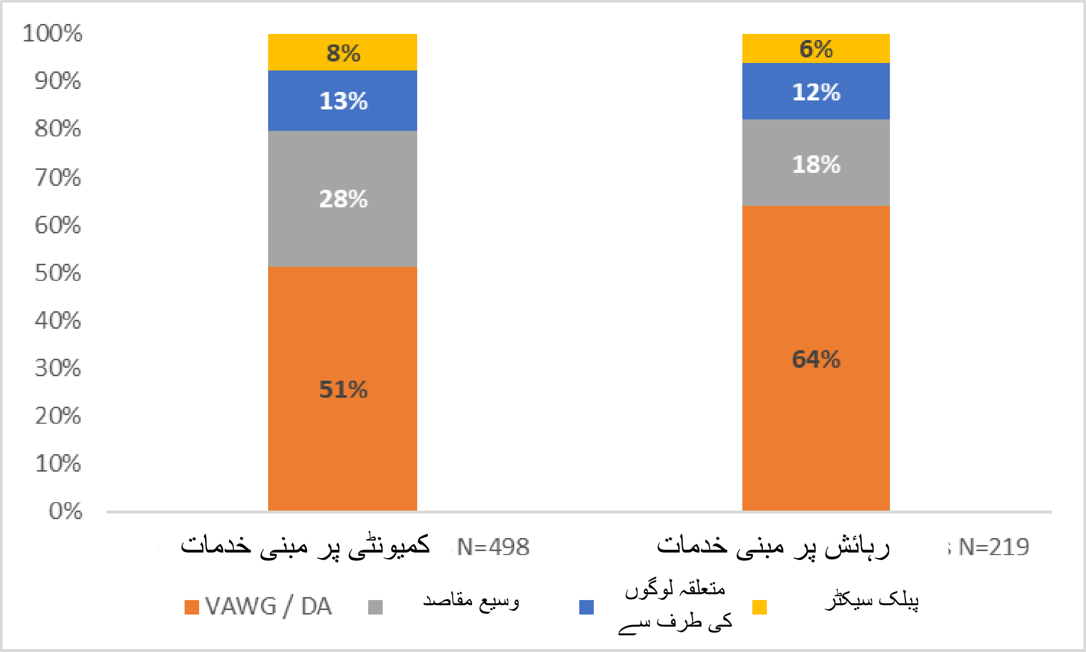

14.زیادہ تر تنظیمیں جو گھریلو بدسلوکی کے حوالے سے خدمات فراہم کرتی ہیں (61%) ان کی سالانہ آمدنی £500,000 سے کم ہے۔ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی خصوصی خدمات بہت کم ہونے کا امکان زیادہ تھا، اور بہت چھوٹی تنظیمیں جن کی سالانہ آمدنی £100,000 سے کم تھی کی طرف سے رہائش پر مبنی خدمات فراہم کرنے کا امکان کم تھا۔

شکل 8: کمیونٹی کی بنیاد پر اور رہائش پر مبنی گھریلو بدسلوکی کی امدادی خدمات کی سالانہ آمدنی کا موازنہ

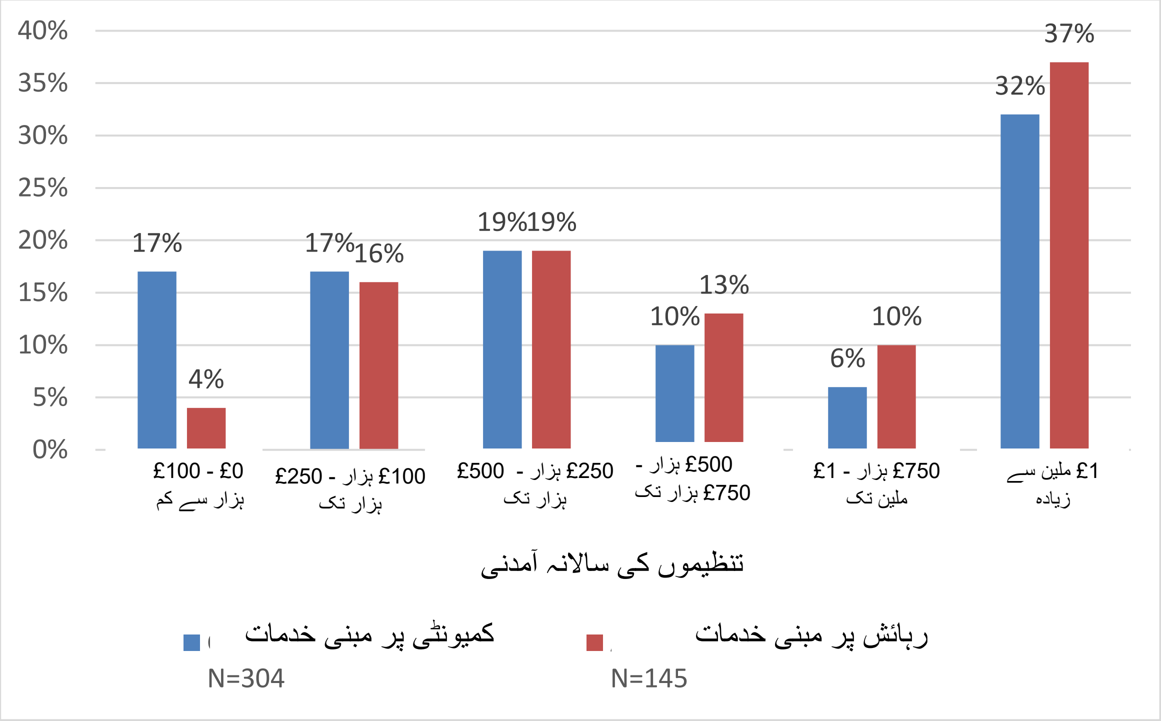

40%
35%
30%
25%
20%
15%
10%
5%
0%
17%
4%
17%
16%
19%19%
10%
13%
6%
10%
32%
37%
£0 - £100 ہزار سے کم
£100 ہزار - £250 ہزار تک
£250 ہزار - £500 ہزار تک
£500 ہزار - £750 ہزار تک
£750 ہزار - £1 ملین تک
£1 ملین سے زیادہ
تنظیموں کی سالانہ آمدنی
کمیونٹی پر مبنی خدمات
N=304
رہائش پر مبنی خدمات
N=145

گھریلو بدسلوکی کے حوالے سے معاونت کی خدمات کے لیے موجودہ فنڈنگ کا انتظام

15.’سروسیز کی مانگ بھاری ہے اور عملہ کم ہے۔ میں تقریباً آٹھ ماہ سے کاونسلنگ کا انتظار کر رہا ہوں۔‘‘

متاثرین کی مدد کے لیئے مانگ کو پورا کرنے کے لیے خدمات کے لیے طویل المدتی خاطر خواہ فنڈنگ کی ضرورت ہے۔ متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے ہمیں مدد اور معاونت تک رسائی میں اپنی مشکلات کے بارے میں تسلسل سے بتایا، صرف 35 فیصد نے کہا کہ انہیں مدد تک رسائی 'آسان یا بہت آسان' محسوس ہوئی۔ خدمات نے ہمیں بتایا کہ اس مانگ کو پورا کرنے کے لیے ان کو مشکلات کا سامنا ہے، اور اپنی خدمات کو جاری رکھے کے لیے فنڈنگ کے نئے ذرائع کے لیے مسلسل درخواست دینی پڑتی ہیں۔ چونتیس فیصد خدمات نے ہمیں بتایا کہ وہ بغیر کسی وقف فنڈنگ کے خدمات مہیا کر رہے ہیں، اور 27 فیصد نے کہا کہ انہیں فنڈنگ کی کمی کی وجہ سے خدمات کو مکمل طور پر بند کرنا پڑا۔ یہ بڑھتی ہوئی مانگ کے وقت ہوا ہے، اور متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے کوویڈ 19 وبائی مرض کے بعد مدد کے لیے متواتر رسائی جاری رکھے ہوئے ہیں، اور ان حالات میں ہو رہا ہے جب ہم - بجا طور پر - گھریلو بدسلوکی کو عیاں کرنے اور متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی مدد تک رسائی کے لیے حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔

تصویر 9: تنظیموں کا تناسب جنہیں فنڈنگ کے مسائل کی وجہ سے خدمات بند کرنا پڑیں۔

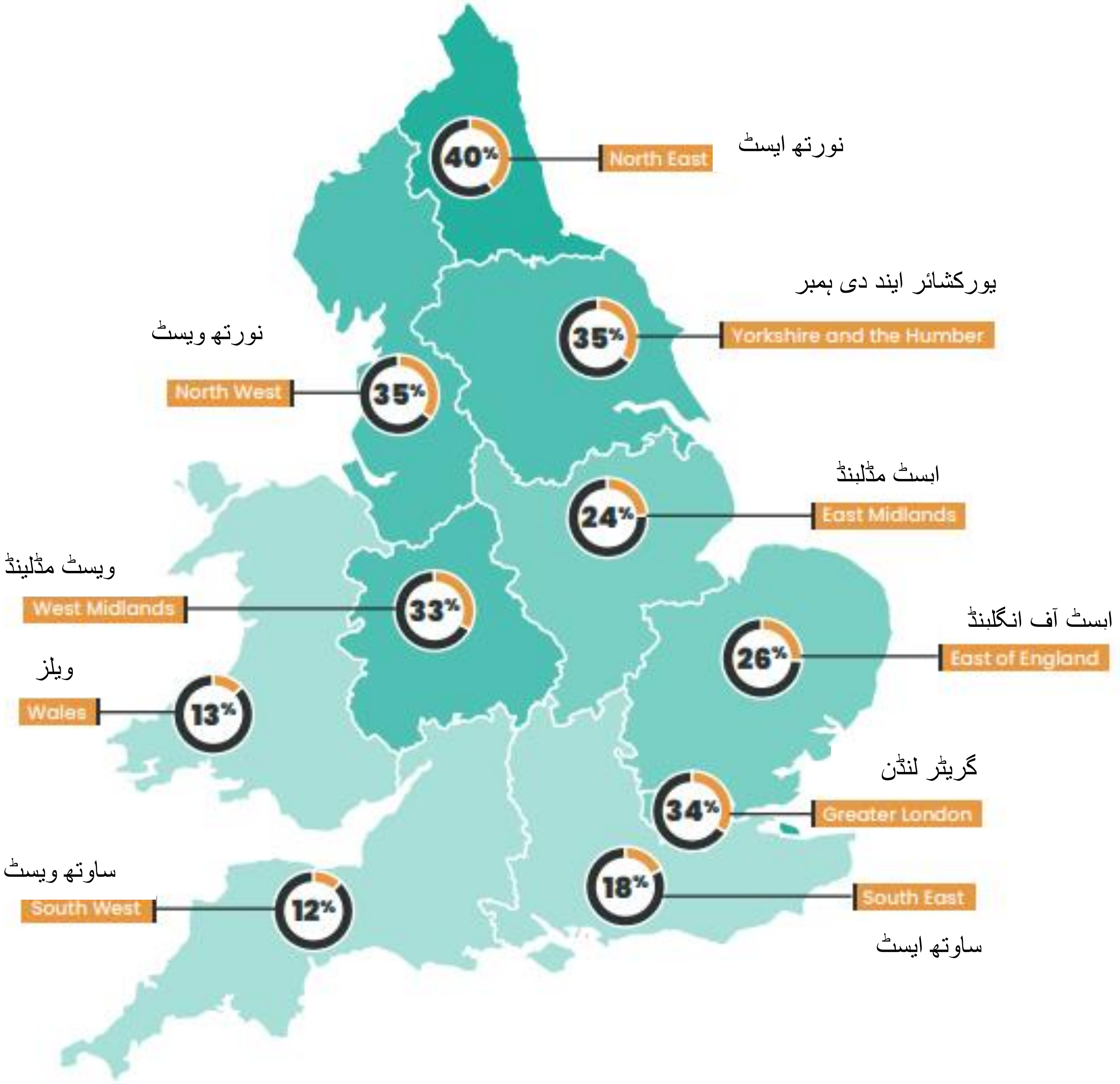

16. **گھریلو بدسلوکی کے حوالے سے ماہرانہ خدمات سرکاری اور غیر سرکاری دونوں طرح کے** فنڈرز **(مالی وسائل مہیا کرنے والے) کی ایک وسیع تعداد سے فنڈنگ (یعنی مالی مدد) پر انحصار کرتی ہیں۔** آزاد ماہرانہ گھریلو بدسلوکی کے سلسلے میں خدمات غیر سرکاری فنڈرز سے فنڈ ریزنگ اور فنڈنگ کے ذریعے مقامی علاقے میں سرمایہ کاری کو راغب کرنے کے قابل ہوتی ہیں۔ آزاد تنظیموں کی دوسرے فنڈرز سے فنڈنگ کی دعوت دینے کی اہلیت بھی انہیں زیادہ جدید منصوبوں سے سیکھنے میں مدد دیتی ہے جو اکثر چیریٹی ٹرسٹ کے ذریعے فنڈز فراہم کرتے ہیں، اور اس ہنر کو ایسی بنیادی خدمات پر لاگو کرتے ہیں جن کے سلسلے میں قانونی اداروں کی طرف سے مالی اعانت فراہم کیے جانے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔

تصویر 10: تنظیم کی قسم کی مطابقت سے، گھریلو بدسلوکی کے حوالے سے کمیونٹی پر مبنی امدادی خدمات کے لیے فنڈنگ کے اہم ذرائع

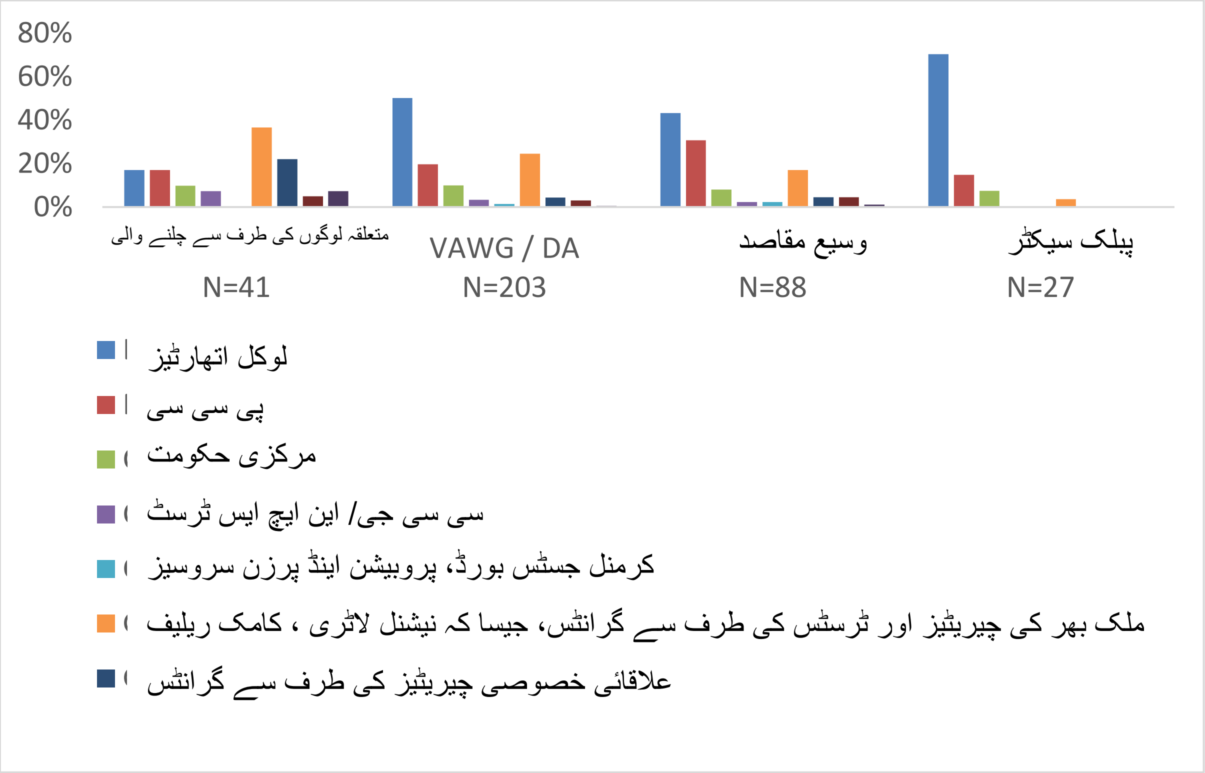

17. **مجموعی طور پر، زیادہ تر تنظیموں (80%) نے اپنی آمدنی کے اہم ذریعے کے طور پر سرکاری فنڈنگ حاصل کی، زیادہ تر مقامی حکام یا پولیس اور کرائم کمشنرز سے۔** مزید 12% تنظیموں نے کچھ سرکاری فنڈنگ حاصل کی (لیکن یہ ان کی مالی اعانت کے بنیادی ذریعے کے طور پر نہیں تھا)، اور 7% تنظیموں کو کوئی سرکاری فنڈنگ نہیں ملی۔ یہ آمدنی کے حجم (تصویر 11) کے لحاظ سے مختلف تھا جو اس امر پر منحصر تھا کہ کس جنس یا صنف کے لیئے مدد فراہم کی گئی (تصویر 12) اور تنظیم کی قسم کیا تھی (تصویر 13)۔

تصویر 11: گھریلو بدسلوکی کے سلسلے میں امدادی خدمات کی تنظیموں کے لیے فنڈنگ کے ذرائع، سالانہ آمدنی کے حجم کے مطابق

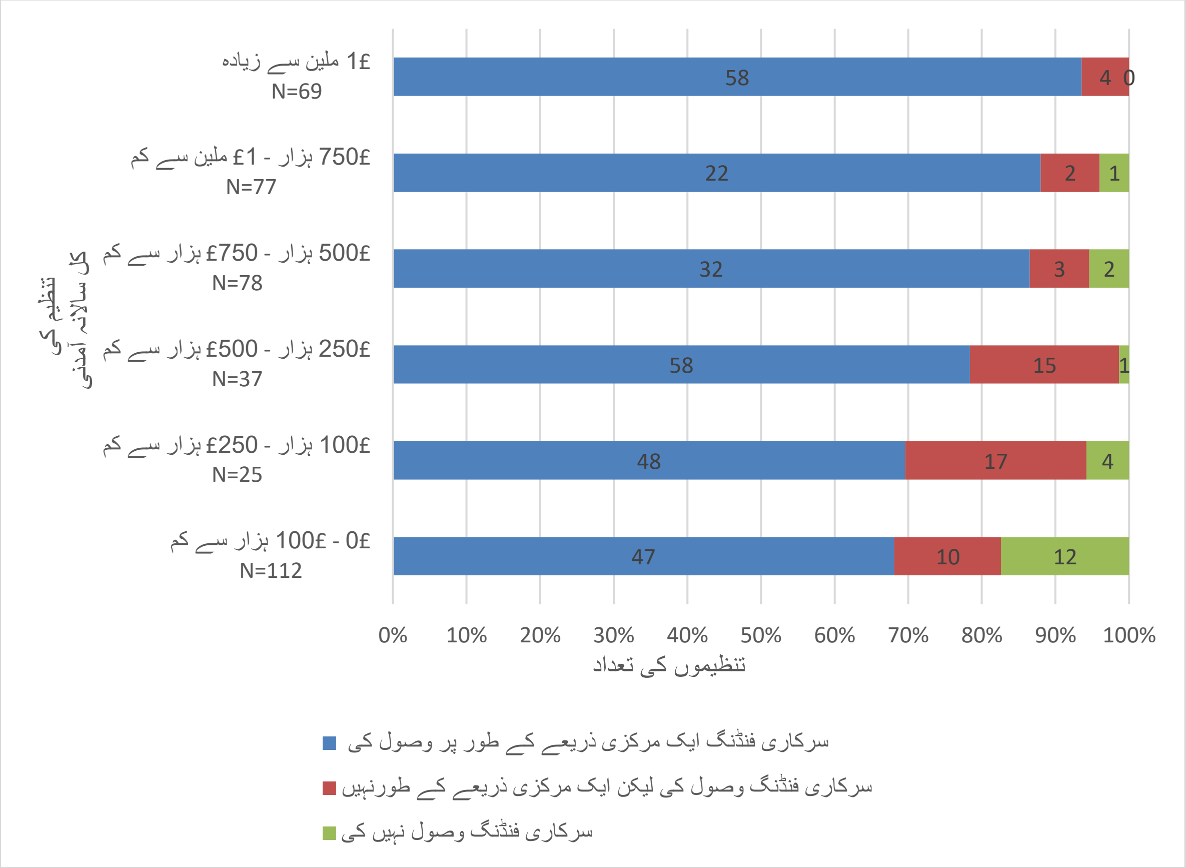

تصویر 12: گھریلو بدسلوکی کے سلسلے میں معاونت کی خدمات مہیا کرنے والی تنظیموں کے لیے فنڈنگ کے ذرائع، ان لوگوں کی جنس یا جنس کے مطابق جن کی مدد کی جاتی ہے۔
صرف خواتین کے لیے خدمات 109 =N؛ خدمات کا مرکب (لیکن واحد جنس/جنسی خدمات) 126 =N؛ غیر صنفی مخصوص خدمات 142 =N؛ واحد جنس/جنسی خدمات اور غیر صنفی مخصوص خدمات کا مرکب N=80

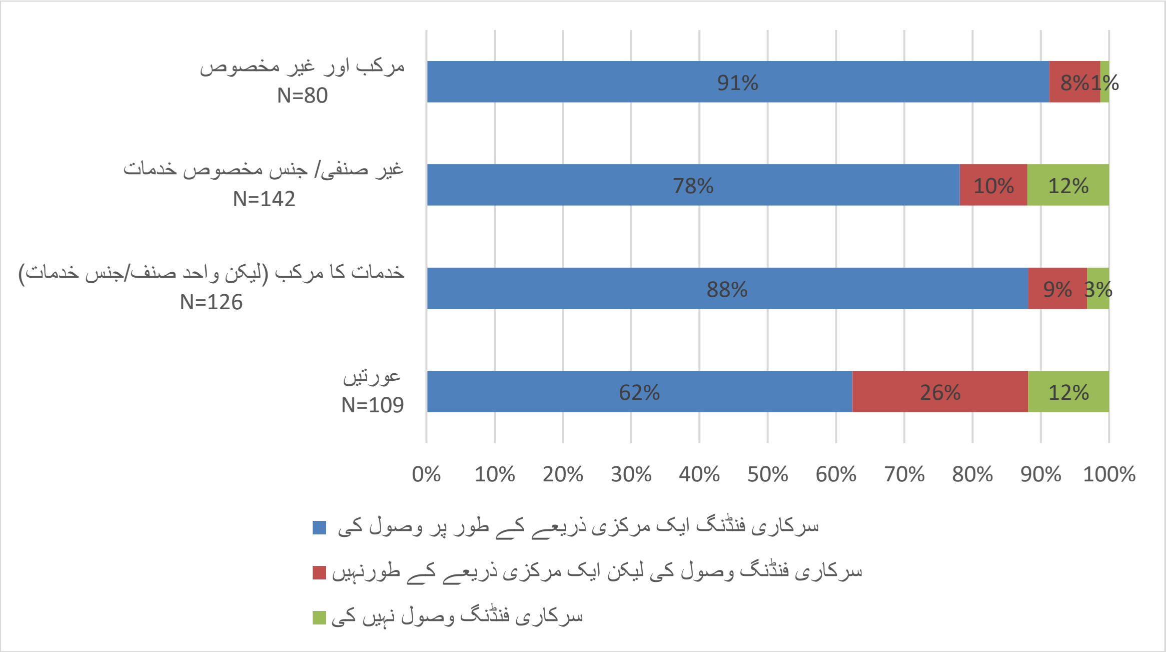

[7]یہ بات قابل غور ہے کہ صرف مردوں کے لیے 8 خدمات نے اس سوال کا جواب دیا، اور ان میں سے 100% نے اپنی آمدنی کے اہم ذریعے کے طور پر سرکاری فنڈنگ حاصل کی، تاہم، نمونے کے کم سائز کی وجہ سے یہ خدمات گراف میں شامل نہیں کی گئیں۔

تصویر 13: تنظیم کی قسم کے مطابق، گھریلو بدسلوکی کے سلسلے میں معاونت کی خدمات مہیا کرنے والی تنظیموں کے لیے فنڈنگ کے ذرائع

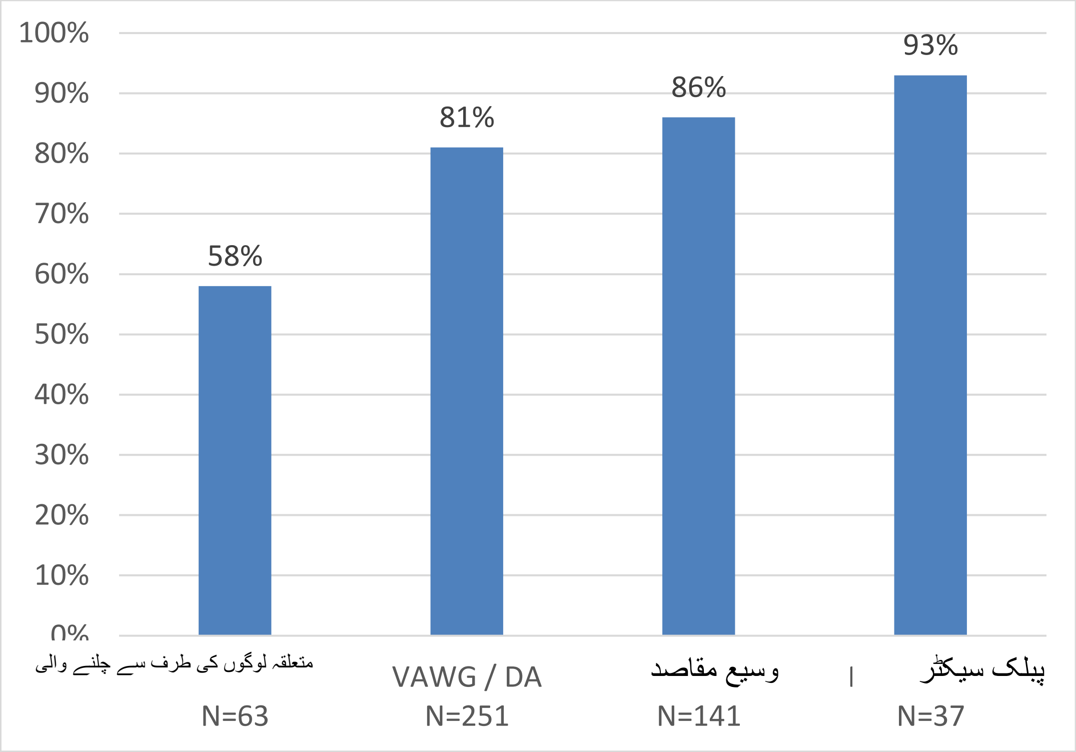

اگرچہ یہ دیکھنا کہ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کے لیے سرکاری فنڈنگ حاصل کرنے کا کتنا کم امکان ہے ایک فکر کی بات ہے – یہ اس بات کو بھی ظاہر کرتا ہے کہ وہ دوسرے ذرائع سے مقامی علاقے میں سرمایہ کاری لانے میں کتنی مفید ہیں۔ تاہم، یہ واضح طور پر کافی نہیں ہے کیوں کہ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کو درپیش مالی مشکلات اچھی خاصی ہیں اور قومی سطح پر ان خدمات کی دستیابی کی کمی ہے۔

18. **فنڈنگ اکثر قلیل مدتی اور غیر محفوظ ہوتی ہے، یعنی خدمات مہیا کرنے والی تنظیمیں صلاحیت کو بڑھانے اور مستقبل کے لیے منصوبہ بندی کرنے میں مشکلات کا سامنا کرتی ہیں، جس سے عملے کی بھرتی برقرار رکھنے کے ساتھ کارکردگی اور خدمات کی فراہمی متاثر ہوتی ہے۔** زیادہ تر سروس فراہم کرنے والی تنظیموں (70%) نے فنڈنگ کے ایک ایسے اہم ذریعے پر انحصار کیا جو تین سال سے بھی کم عرصے کے لیے محفوظ کیا گیا تھا، ایک چوتھائی سے زیادہ تنظیمیں فنڈنگ کے ایک ایسے اہم ذریعہ پر انحصار کرتی ہیں جو ایک سال سے بھی کم عرصے تک جاری رہتا ہے (شکل 14)۔ یہ خاص طور پر متعلقہ افراد کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کے لیے شدید نوعیت کا تھا۔

تصویر 14: تنظیم کی قسم کے مطابق گھریلو بدسلوکی کے سلسلے میں معاونت کی خدمات کے لیے فنڈنگ کے اہم ذرائع کی مدت

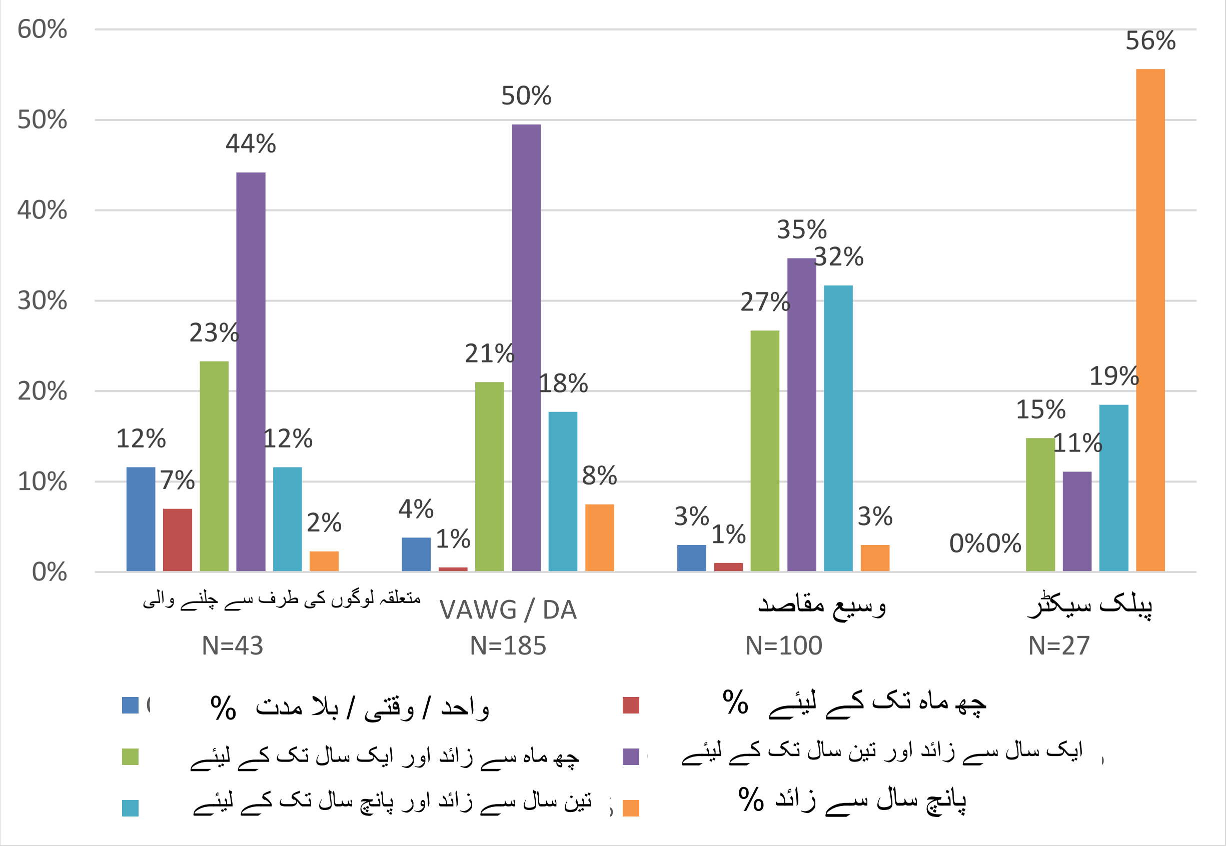

19. **اقلیتی متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی مدد کرنے میں زیادہ موثر ہونے کے باوجود، پورے انگلینڈ اور ویلز میں خصوصی مدد مہیا کرنے کے لیئے متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی مدد کی بہت کمی ہے اور ان تنظیموں کو غیر متناسب طور پر فنڈز کی شدید کمی کا سامنا ہے۔ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی گئی تنظیموں کو** ماہر VAWG یا گھریلو بدسلوکی کی تنظیموں کے مقابلے میں کسی سرکاری فنڈ کو حاصل نہ کرنے کا امکان چھ گنا زیادہ ہے، اور اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ وہ بغیر کسی مخصوص فنڈنگ کے مدد و معاونت فراہم کر رہی ہوں، جیسا کہ تصویر 15 میں دکھایا گیا ہے۔

تصویر 15: تنظیم کی قسم کی مطابقت سے، بغیر کسی مخصوص فنڈ کے خدمات فراہم کرنے والی گھریلو بدسلوکی کی امدادی خدمات کا فیصد۔

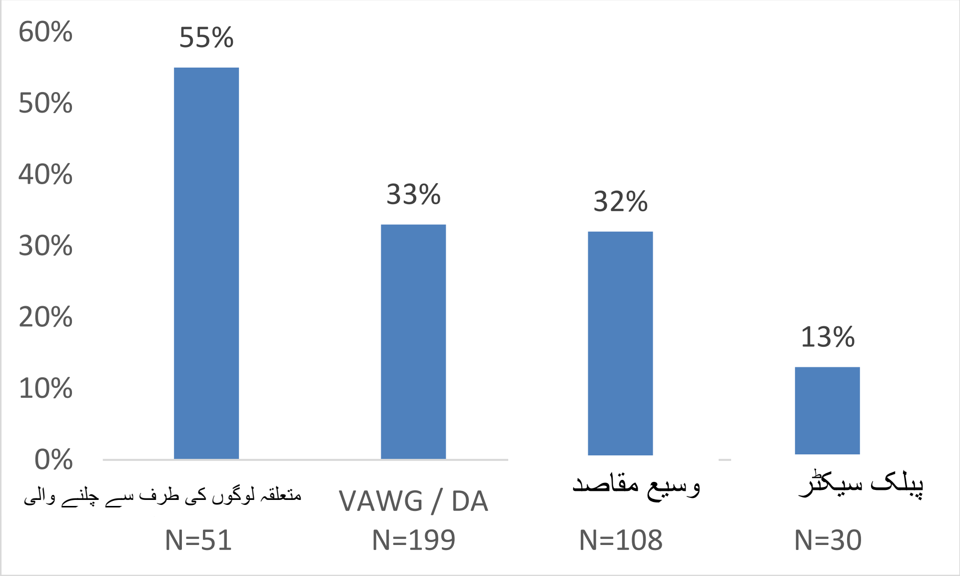

یہ حیرت کی بات نہیں ہے کہ ان کا فنڈنگ کی کمی کی وجہ سے خدمات بند کرنے کا بھی زیادہ امکان ہوتا ہے – 27% گھریلو بدسلوکی یا VAWG تنظیموں کو خدمات بند کرنا پڑیں جب کہ 45% متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کو ایسا کرنا پڑا۔

20. **چھوٹی تنظیموں کا بڑی تنظیموں کے مقابلے میں کہیں زیادہ امکان تھا کہ وہ کسی بھی قسم کی قانونی فنڈنگ حاصل نہ کر سکیں۔ یہ** متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی **تنظیموں سے بڑھ کر ہے جن کی سالانہ آمدنی کم ہونے کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔ تاہم، جب صرف ان تنظیموں کو دیکھا جائے جو** متعلقہ لوگوں کی طرف سے نہیں چلائی جاتی ہیں، **جن کی سالانہ آمدنی £100,000 سے کم ہو، ان کے لیے کوئی قانونی فنڈ حاصل کرنے کا امکان ان تنظیموں کے مقابلے میں تین گنا زیادہ تھا جن کی سالانہ آمدنی £100,000 - £250,000 کے درمیان ہے۔**

<u>**متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے سب سے پہلے کن پیشہ ور ماہرین کو اپنی بدسلوکی کے بارے میں بتایا، اور انہیں خدمات کے بارے میں کیسے پتہ چلا؟**</u>

11. ہم دوستوں اور خاندان کے اہم کردار کو سمجھتے ہیں، جن کو متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے زیادہ تر افراد ممکنہ طور پر اپنے ساتھ ہونے والی بدسلوکی کے بارے میں بتاتے ہیں، اور ہم انکشافات کا جواب دینے اور اپنے پیاروں کی مدد کرنے میں دوستوں اور خاندان کے درمیان اعتماد پیدا کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں۔ ہم یہ بھی جاننا چاہتے تھے کہ متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے کس پیشہ ور ماہر کو گھریلو بدسلوکی کے بارے میں بتایا، اور انہوں نے سب سے پہلے کس کو بتایا۔

12. متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے زیادہ تر افراد اپنے ساتھ ہونے والی بدسلوکی کے بارے میں صحت کے پیشہ ور ماہرین کو دوسرے پیشہ ور افراد سے پہلے بتائیں گے، اس کے بعد پولیس کو۔ ہم نے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں سے پوچھا کہ اگر انھوں نے اپنے ساتھ ہونے والی بدسلوکی کے بارے میں کسی پیشہ ور ماہرین کو بتایا تو انہوں نے سب سے پہلے کس کو بتایا۔ پیشہ ور ماہرین کی ایک مختلف فہرست تھی جسے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے سب سے پہلے بتایا، جو مختلف

سرکاری تنظیموں کی طرف سے گھریلو بدسلوکی کی اچھی تفہیم اور اس کے جواب میں اقدامات کی اہمیت کی نمائندگی کرتا ہے (تصویر 16)۔ اس میں کچھ تغیرات بھی تھے کہ متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے جنس (تصویر 17) اور نسل (تصویر 18) کے لحاظ سے کس کے ساتھ انکشاف کیا، لیکن صحت اور پولیس کے پیشہ ور ماہرین کا ہی پہلے انکشاف کے حوالے سے انتخاب کیئے جانے کا سب سے زیادہ امکان ہے۔

تصویر 16: گھریلو بدسلوکیوں سے بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے جن پیشہ ور ماہرین اور تنظیموں کو سب سے پہلے بتایا

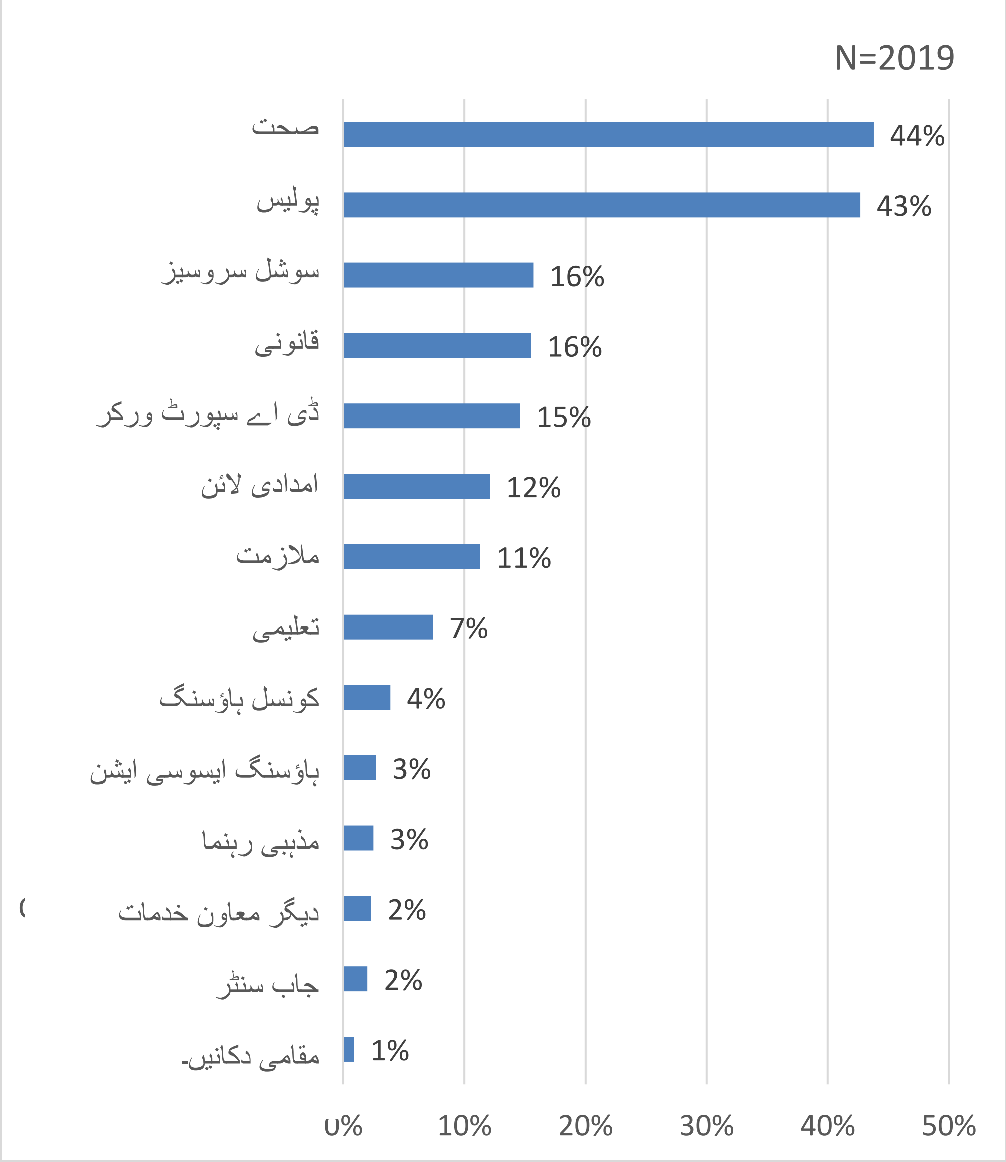

<u>تصویر 17: گھریلو بدسلوکی سے بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے نے جن پیشہ ور ماہرین اور تنظیموں کو سب سے پہلے بتایا، متاثرین کی جنس کے مطابق</u>

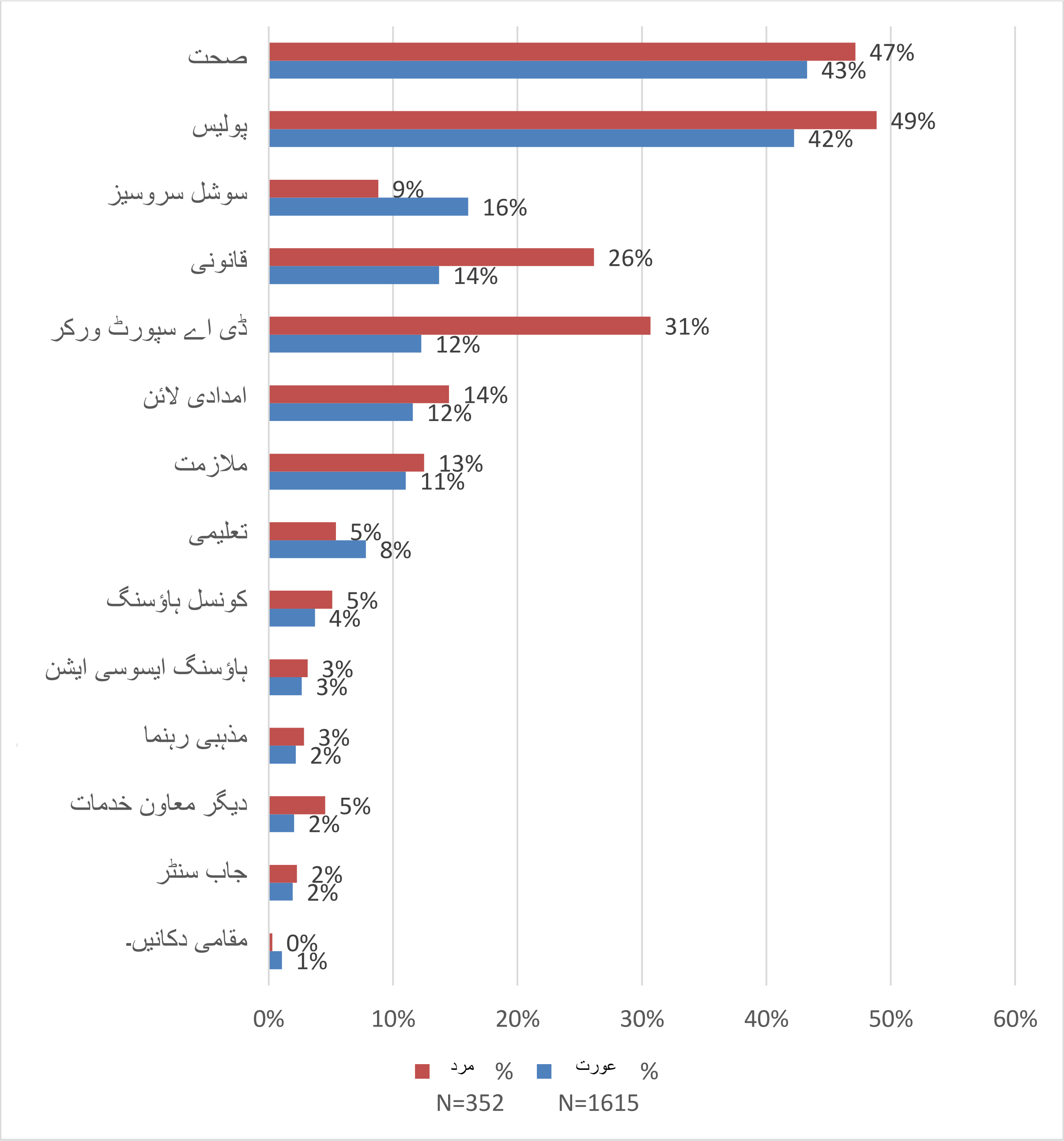

تصویر 18: گھریلو بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے افراد نے جن پیشہ ور افراد اور تنظیموں کو سب سے پہلے بتایا، متاثرین کے نسلی پس منظر کے مطابق

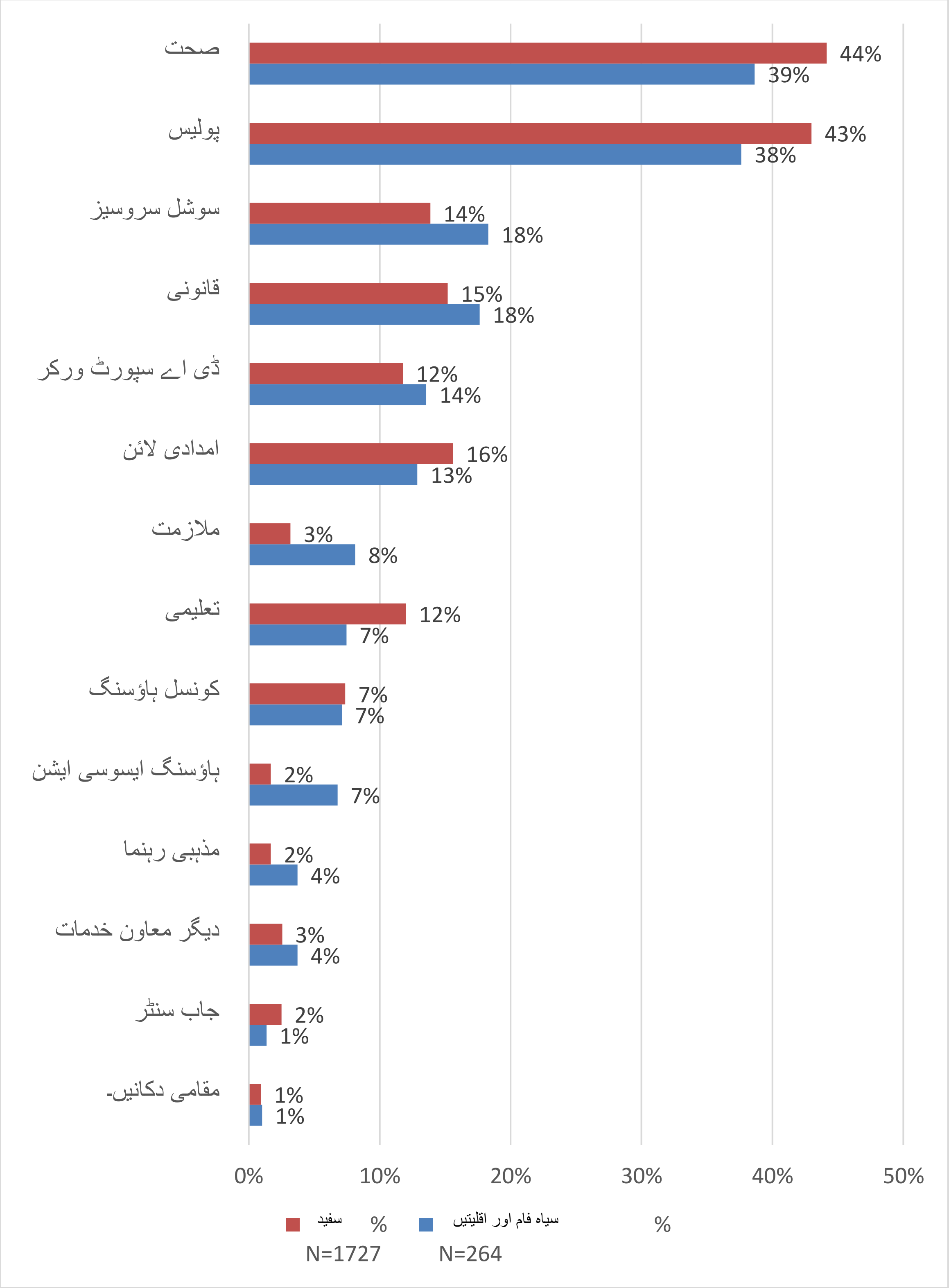

21. **گھریلو بدسلوکی سے متعلقہ خدمات اور وسیع تر عوامی خدمات کے ذریعے فعال رسائی متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو مدد تک رسائی کے قابل بنانے میں اہم ترین تھی۔** صرف ایک

تہائی متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو اپنی تحقیق سے خدمات کے بارے میں پتہ چلا، زیادہ تر کو عوامی خدمات، دوستوں، خاندان، کام کے ساتھیوں یا دیگر تنظیموں کے مجموعے سے تعاون سے پتہ چلا۔ بہت سے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے اس بات پر غور کرنے سے قاصر ہونے کی اطلاع دی کہ مدد تک کیسے رسائی حاصل کی جائے، یا تو وہ بہت زیادہ صدمے کا شکار، خوفزدہ تھے، یا یہ نہیں پہچانتے تھے کہ ان کے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے وہ بدسلوکی ہے، یا انہیں مدد کی ضرورت ہے۔ لہٰذا، ایسا لگتا ہے کہ جو لوگ مدد تک رسائی حاصل کرنے کے قابل تھے انہوں نے ایسا کیا کیونکہ خدمات ان کے ساتھ فعال طور پر مشغول ہوئیں، اور پیشہ ور ماہرین نے گھریلو بدسلوکی کی مؤثر طریقے سے نشاندہی کی جب انہیں اس کا سامنا ہوا۔ اس کے بعد ضرورت کے مطابق ماہرانہ خدمات تک معاونت یا رجوع کی فراہمی ممکن ہوئی۔

22. اس لیے باتعاون کمیونٹی رد عمل گھریلو بدسلوکی کا مؤثر جواب دینے، اور متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی مدد اور معاونت جس کی انہیں ضرورت ہو تک رسائی کی صلاحیت میں اہم کردار ادا کرتا ہے ۔ صحت کی خدمات خاص طور پر اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ جب کہ 44% متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے صحت کے پیشہ ور ماہرین کو سب سے پہلے اپنی بدسلوکی کے بارے میں بتایا، صرف 19% نے اپنے علاقے میں صحت کے شعبے سے گھریلو بدسلوکی کی مدد و حمایت کے بارے میں سنا۔

<u>سفارشات</u>

<u>مانگ کو پورا کرنے کے لیے اضافی فنڈنگ کی ضرورت ہے۔</u>

سفارش 1: وزارت انصاف کو مقامی کمشنروں پر ایک ذمہ داری متعارف کرانی چاہیے کہ وہ گھریلو بدسلوکی کی ماہرانہ خدمات کی دستیابی میں تعاون کریں، مشترکہ ضروریات کا جائزہ لیں، اور اس کے ساتھ مرکزی حکومت پر ایک نئی ذمہ داری بھی ہونی چاہیے تاکہ اس ضرورت کو مناسب طریقے سے پورا کرنے کے لیے فنڈنگ فراہم کی جا سکے۔ اس سے مستقل قریب میں آنے والے قانون وکٹمز بل کے ذریعے فراہم کردہ موقع کا استعمال کرنا چاہئے، یا اگر نہیں، تو ایسی ذمہ داری کے لئے مستقبل کی قانون ساز ذرائع کے طرز عمل کی نشاندہی کریں۔ یہ خاص طور پر اہم ہوگا کہ مقامی طور پر جن ضروریات کی نشاندہی کی گئی ہے ان میں بچوں اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں مہاجرین کی ضروریات بھی شامل ہیں جن میں وہ لوگ بھی شامل ہوں جن کو عوامی فنڈز تک رسائی کا کوئی سہارا دستیاب نہیں ہے۔

تجویز 2: موجودہ شواہد کی حدود کو دیکھتے ہوئے، حکومت، بشمول ہز میجسٹیز ٹریژری (شاہی خزانہ)، کو چاہیے کہ وہ شواہد اور اعداد و شمار کو تیار کرے جو بچوں سمیت گھریلو بدسلوکی کے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو مدد فراہم کرنے کے لیے لاگت و فائدے کے تجزیے کے لیئے استعمال ہوں۔ اس سے ان تمام متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو مدد فراہم کرنے کی لاگت کا تخمینہ لگانا چاہیے جنہیں اس کی ضرورت ہے، اور ایسا کرنے سے معاشرے کو فوائد حاصل ہوں گے۔

سفارش 3: وزارت انصاف اور محکمہ صحت، ماہر گھریلو بدسلوکی کے شعبے اور متعلقہ پیشہ ورانہ اداروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے، متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں بشمول بچوں کے لیے دستیاب ماہرانہ مشاورت اور علاج کی مدد کی کمی کو دور کرنے کے لیے منصوبے تیار کریں۔

سفارش 4: رہائش اور کمیونٹیز کو بہتر بنانے والے ادارے ڈیپارٹمنٹ آف لیولنگ اپ ہاوسنگ اینڈ کمیونٹیز کو گھریلو بدسلوکی کے قوانین ڈومیسٹک ابیوز ایکٹ کے حصہ 4 کی اپنے تجزیئے میں کمیونٹی کی بنیاد پر خدمات پر پڑنے والے اثرات کو شامل کرنا چاہیے۔

سفارش 5: محکمہ تعلیم کو، محکمہ برائے لیولنگ اپ، ہاؤسنگ اینڈ کمیونٹیز، ہوم آفس اور وزارت انصاف کے ساتھ مل کر کام کرتے ہوئے، گھریلو بدسلوکی سے متاثرہ بچوں کے لیے دستیاب ماہرانہ مدد کی کمی کو دور کرنے کے لیے ایک قومی حکمت عملی تیار کرنی چاہیے۔ انہیں گھریلو بدسلوکی کے حوالے سے ماہر ، VAWG ، متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کے ساتھ ساتھ بچوں کے شعبے کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے، تاکہ اس امر کو یقینی بنایا جا سکے کہ گھریلو بدسلوکی سے متاثرہ بچوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے فنڈز دستیاب ہوں۔

سفارش 6: وزارت انصاف کو متاثرین کی فنڈنگ کی حکمت عملی اور گھریلو بدسلوکی کے منصوبے کی کامیابی کا اندازہ لگانے کے لیے قومی سطح پر گھریلو بدسلوکی کی ماہرانہ خدمات کی مانگ کی نگرانی میں ٹھوس کردار ادا کرنا چاہیے۔ متاثرین کی فنڈنگ کی حکمت عملی ایک ایسے ارادے کا عہد کرتی ہے جہاں 'جرائم کے تمام متاثرین کے لیے صحیح مدد دستیاب ہو، جب انہیں اس کی ضرورت ہو'، اور گھریلو بدسلوکی کا منصوبہ جو ایسے 'تمام متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی مدد کرنے کے لیے جنہوں نے گھریلو بدسلوکی سے فرار حاصل کیا ہو، اور محسوس کرتے ہوں کہ وہ معمول کی زندگی کی طرف لوٹ سکتے ہیں جہاں ان کی صحت، جذباتی، معاشی اور سماجی ضروریات کے لیے مدد مہیا کی جا سکے۔

سفارش 7: مقامی اور قومی سطح پر انتظامات کرنے والے اداروں کو گھریلو بدسلوکی کے مرتکب افراد کے لیے رویے میں تبدیلی کی مداخلت یعنی امدادی وسائل کی فراہمی میں اضافہ کرنا چاہیے۔ ہر مرحلے پر متاثرین اور لواحقین کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے، فنڈنگ کو ٹھوس تجزیوں، ثبوت پر مبنی اور معیار کی یقین دہانی والی مداخلت پر مرکوز کرنا چاہیے۔

سفارش 8: گھریلو بدسلوکی کے منصوبے میں کیے گئے عزم کے مطابق، حکومت کو یہ طے کرنا چاہیے کہ وہ اس خاکہ سازی کی مشق کے نتائج کو کس طرح استعمال کرے گی تاکہ خلاء کی نشاندہی کی جا سکے اور مقامی خدمات کے لیے بہتر فنڈنگ کو ہدف رکھا جا سکے۔

<u>قومی حکومت کو متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی مخصوص خدمات کی مالی اعانت میں بڑا کردار ادا کرنا چاہیے۔</u>

سفارش 9: وزارت انصاف، ہوم آفس اور محکمہ برائے لیولنگ اپ، ہاؤسنگ اینڈ کمیونٹیز کے ساتھ مل کر 3 سالوں کے دوران £263 ملین فنڈ قائم کرے تاکہ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی مخصوص خدمات کی مدد کی جاسکے۔ اس میں گنجائش کی تشکیل کا ایک طویل مدتی پروگرام شامل ہونا چاہیے، تاکہ انگلینڈ اور ویلز میں متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی مخصوص خدمات کی فراہمی اور جغرافیائی پھیلاؤ کو بہتر بنایا جا سکے، اور ان ماہرانہ شعبوں کو پائیدار ترقی کی اجازت دی جائے۔

سفارش 10: ہوم آفس، تمام حکومتی اداروں میں ہم آہنگی پیدا کرتے ہوئے (خاص طور پر محکمہ برائے تعلیم، محکمہ برائے لیولنگ اپ، ہاؤسنگ اینڈ کمیونٹیز، وزارت انصاف، اور محکمہ برائے کام اور پنشن) کو فرنٹ لائن پبلک سیکٹر کے عملے کے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی باہمی ضروریات کی تفہیم کو بہتر بنانے کے لیے حکمت عملی تیار کرنی چاہیے۔ اس میں محفوظ خصوصیات والے اور متعدد مسائل والے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی مخصوص ضروریات کا احاطہ کرنا چاہیے، اور اسے ماہرین کے ساتھ شراکت داری میں متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی مخصوص خدمات مہیا کرنے والی تنظیموں کے ساتھ تیار کیا جانا چاہیے۔ ایسے پیشہ ور ماہرین کو اوّلین ترجیح دی جانی چاہئے جن کا متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے ساتھ بات چیت کرنے کا زیادہ امکان ہو، اور کسی بھی حکمت عملی کے نتائج کی قریب سے نگرانی کی جانی چاہئے، بشمول ان متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے افراد کے محفوظ خصوصیات کی نگرانی جن کی شناخت سرکاری ایجنسیوں کے ذریعے کی جائے اور ماہرانہ خدمات یا MARAC جیسے اداروں رجوع کروایا جائے۔

[8]اخراجات کی تفصیلات نومبر 2021 میں ڈومیسٹک ابیوز کمشنر کے اخراجات کے جائزہ Spending Review submission میں دی گئی ہیں

سفارش 11: وزارت انصاف اور ہوم آفس کو مشترکہ طور پر گنجائش سازی کے ایک مخصوص پروگرام کو فنڈ مہیا کرنا چاہیے تاکہ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی مخصوص خدمات اور غیر متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی مخصوص خدمات کے درمیان شراکت داری قائم کی جا سکے۔ اس میں اس بات کی نگرانی شامل ہونی چاہیے کہ خدمات کے درمیان حوالہ جات کس طرح کیے جاتے ہیں، اور مقامی کمشنروں سے فنڈز کی تقسیم کیسے ہوتی ہے۔ اسے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی حفاظتی خصوصیات کے ساتھ، یا جن کو متعدد نقصانات کا سامنا ہو، کی باہمی ضروریات کو بہتر طور پر شناخت کرنے اور سمجھنے کے لیے متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی مخصوص خدمات کو فعال کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے، اور سب سے زیادہ مناسب متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی مخصوص خدمات والی تنظیم کے ساتھ بہتر کام کرنا چاہیے۔

<u>متعدد مسائل کا سامنا کرنے والے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی مدد کے لیے اضافی کوششوں کی ضرورت ہے</u>

سفارش 12: محکمہ برائے لیولنگ اپ، ہاؤسنگ اینڈ کمیونٹیز کو متاثرین اور فرار حاصل کرنے والے اُن افراد کے لیے رہائش پر مبنی خدمات کی فراہمی کے لیے ضروریات کا تجزیہ کرنا چاہیے جن کو متعدد نقصانات کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کے بعد پہلے سے موجود بہترین طرز عمل کی مثالوں کا استعمال کرتے ہوئے، اسے گنجائش اور صلاحیت کی تعمیر کا ایک فنڈڈ پروگرام قائم کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس تجزیے کی ضرورت کو اس تحقیق سے حاصل ہونے والے نتائج کو استعمال کرنا چاہیے، گھریلو بدسلوکی کے ایکٹ کے حصہ 4 کے اپنے جائزے سے، اور گھریلو بدسلوکی کے ماہرانہ شعبے کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔

سفارش 13: وزارت انصاف کو چاہیے کہ وہ متاثرین اور پسماندگان کے لیے دستیاب امداد کی ضرورتوں کا جائزہ لے جن کا جرائم کا ایک ماضی ہو، اور متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے اس گروپ کے لیے دستیاب تعاون کی کمی کو دور کرنے کے لیے اقدامات کرے۔ اس سے فیمیل آفینڈر سٹریٹجی (خواتین مجرموں کی حکمت عملی) میں پہلے سے کیے گئے وعدوں کو مضبوط کرنا چاہیے اور خواتین کے مراکز کے اندر ہم آہنگی اور صلاحیت پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ پرزن اسٹیٹ کے اندر پہلے سے فراہم کردہ فراہمی کے کام سے منسلک ہونا چاہیے۔

سفارش 14: ہوم آفس کو سنگین تشدد کی روک تھام کے ڈیوٹی اہلکاروں کی حوصلہ افزائی کرنی چاہیے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ کام کے اندر گھریلو بدسلوکی کو بھی شامل کیا جائے تاکہ عوامی جگہ پر سنگین تشدد میں ملوث ہونے میں بہت زیادہ خطرے والے عوامل کو حل کیا جا سکے۔ یہ اس بات کو تسلیم کرنے کے ساتھ ساتھ ہونا چاہیے کہ گھریلو بدسلوکی بذات خود سنگین تشدد کی ایک شکل ہے، جیسا کہ پولیسنگ، کرائم، سنٹینسنگ اینڈ کورٹس ایکٹ 2022 میں بیان کیا گیا ہے۔

<u>مقامی کمشنروں کو چاہیے کہ وہ مطلوبہ کام مکمل تشکیل کرنے کے لیے خدمات کو فنڈ دیں جس کی ضرورت ہے، بشمول ان کی خدمات کی فعال طور پر تشہیر کرنا</u>

سفارش 15: کمشنروں کو مکمل لاگت کی وصولی کے ماڈل کا استعمال کرتے ہوئے خدمات کو فنڈ دینا چاہیے، بشمول ترجمانوں تک رسائی، کمیونیکیشن سپورٹ (رابطوں میں مدد) اور طبی نگرانی۔ حکومت کی طرف سے جاری کردہ کوئی بھی سرکاری یا غیر سرکاری رہنمائی اس توقع کی عکاسی کرے۔

سفارش 16: کمشنرز کو اس امر کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ اپنی خدمات کے بارے میں شعور اجاگر کرنے اور پہنچ کے لیے خدمات کو فنڈز فراہم کریں۔ مقامی کمشنر کی ویب سائٹس پر یہ بھی واضح ہونا چاہیے کہ ان کے علاقے میں کون سی خدمات دستیاب ہیں، اور کس کو۔

<u>مردوں کے لیے دستیاب خدمات کو واضح ہونا چاہیے کہ مرد ان تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔</u>

سفارش 17: لوکل کمشنرز، اور کمیشنڈ سروسز، کو اپنی ویب سائٹس پر واضح ہونا چاہیے کہ کون ان کی خدمات تک رسائی حاصل کر سکتا ہے، اور اس بارے میں وضاحت فراہم کرتا ہے کہ آیا خدمات شامل ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ گھریلو بدسلوکی غیر متناسب طور پر خواتین اور لڑکیوں کو متاثر کرتی ہے، اور یہ کہ خواتین اور لڑکیوں کو تحفظ تک پہنچنے اور صحت یاب ہونے میں مدد دینے میں صرف خواتین کے لیے خدمات اہم ہیں۔ تاہم، جہاں خدمات تمام جنسوں کو پیش کی جاتی ہیں، یہ اُن متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے لیے واضح ہونا چاہیے جو اپنی خدمات تک رسائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

<u>اس امر کی ابھی بھی ضرورت ہے گھریلو بدسلوکی کے بارے میں رسائی اور بیداری پیدا کی جائے اور یہ کہ کون سی خدمات دستیاب ہیں، خاص طور پر متاثرین اور سیکھنے کی معذوری والے افراد جنہوں نے بدسلوکی سے فرار حاصل کی ہو۔</u>

سفارش 18: ہوم آفس کو اس بات پر غور کرنا چاہیے کہ قومی مواصلاتی مہمات کو مقامی مہمات کے ساتھ کیسے جوڑا جا سکتا ہے، جس میں مقامی طور پر خدمات کی دستیابی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا بھی شامل ہے۔

تجویز 19: ہوم آفس اور محکمہ برائے تعلیم، محکمہ برائے صحت اور سوشل سروسیز کے ساتھ کام کرتے ہوئے، سیکھنے کی معذوری کے شکار لوگوں میں گھریلو بدسلوکی کے بارے میں بیداری بڑھانے پر توجہ مرکوز کرنے والی آگاہی کی مہم چلائیں۔ اسے سیکھنے کی معذوری والے لوگوں کے ساتھ، اور متعلقہ افراد کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کے سیکٹر کے ساتھ مل کر تیار کیا جانا چاہیے۔

<u>سرکاری ایجنسیوں کو گھریلو بدسلوکی کی شناخت اور اس کے جواب میں اقدامات کے عمل کو بہتر بنانا چاہیے – تاکہ ایک مربوط کمیونٹی ردعمل کو مستحکم کیا جائے</u>

سفارش 20: ہوم آفس کو ڈومیسٹک آبیوز کمشنر کے دفتر کے ساتھ مل کر گھریلو بدسلوکی کے حوالے سے پبلک سیکٹر کے اداروں کی تربیتی ضروریات کا تجزیہ کرنے کے لیے ایک متفقہ لائحہ عمل تیار کرنا چاہیے، اور سرکاری محکموں کو اُن ترجیحی پیشوں کی تربیتی ضروریات کا جائزہ لینا چاہیے جن کی اس رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے۔ ان پیشہ ور افراد کو ترجیح دی جانی چاہیے جنہیں گھریلو بدسلوکی کے بارے میں زیادہ سے زیادہ بتایا جاتا ہے، خاص طور پر صحت کی دیکھ بھال کے عملے، سوشل ورکرز (سماجی کارکنان)، قانونی یا عدالتی پیشہ ور ماہرین، اور ملازمت اور پینش کے شعبے DWP کا عملہ۔ اس میں ڈومیسٹک آبیوز کمشن کے دفتر کے اندر موجودہ کام کو شامل کرنا چاہیے تاکہ سرکاری ایجنسیوں میں تربیت کے موجودہ انتظامات کا ایک خاکہ بنایا جا سکے۔

سفارش 21: مقامی کمشنروں کو اپنے علاقے میں سرکاری ایجنسیوں اور خدمات کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ متاثرین اور متعدد ضروریات کے ساتھ بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے لیے بغیر کسی رکاوٹ کے تعاون کے راستے تیار کیے جائیں، خاص طور پر ان لوگوں کے لیے جو متعدد مسائل کا سامنا کر رہے ہیں۔ اسے متاثرین کے بل، اور سنگین تشدد نئے قانون سیریئس وائلنس پریوینشن ڈیوٹی کے ذریعے ایک جامع 'تعاون کی ڈیوٹی' متعارف کرانے کے کام میں ہم آہنگی ہونی چاہیے۔

سفارش 22: فنڈنگ کرنے والے اداروں کو متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے لیے ون ٹو ون (انفرادی) کیس ورکرز (اہلکاروں) کے ذریعے بہتر مدد و معاونت کی ضرورت پر غور کرنا چاہیے جو کہ IDVA کی حد کی شرائط کو پورا نہیں کر سکتے، تاکہ کیسز کی تشکیل کی جا سکے اور متاثرین کو درکار امداد اور خدمات میں ہم آہنگی پیدا کی جا سکے۔ وزارت انصاف کو آئندہ وکٹمز بل کے ذریعے IDVA اور ISVA کے کرداروں کو باقاعدہ تشکیل دینے کی تجاویز کے تناظر میں اس پر غور کرنا چاہیے۔

<u>صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کو اپنے اعتماد کی منفرد حیثیت کو تسلیم کرنا چاہیے، اور گھریلو بدسلوکی کے بارے میں پیشہ ور ماہرین کی تفہیم کو بہتر بنانا چاہیے تاکہ ابتدائی مرحلے میں بدسلوکی کی نشاندہی کی جا سکے اور متاثرین کی مدد کی جا سکے۔</u>

سفارش 23: محکمہ صحت کو، این ایچ ایس انگلینڈ کے ساتھ تعاون سے، صحت کی دیکھ بھال کی ترتیبات کے اندر گھریلو بدسلوکی کے بارے میں صحت کے پیشہ ور ماہرین کی آگاہی اور ردعمل کو بہتر بنانے، اور گھریلو بدسلوکی کی ماہرانہ خدمات اور صحت کی خدمات کے درمیان شراکت قائم کرنے کے لیے کام کا ایک جامع پروگرام تیار کرنا چاہیے۔ اسے بہترین عمل پر استوار ہونا چاہیے جیسا کہ پاتھ فائنڈر ٹول کٹ میں بیان کیا گیا ہے، اور صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں اور گھریلو بدسلوکی کی خدمات کے درمیان قریبی تعاون کی دیگر مثالیں موجود ہیں۔

سفارش 24: محکمہ صحت کو گھریلو تشدد کے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی ذہنی صحت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بروقت اور مناسب دماغی صحت کی مداخلتوں کی دستیابی کو یقینی بنانا چاہیے۔

سفارش 25: ٹرسٹ کی سطح پر صحت کی کارکردگی اور ردعمل کی نگرانی کرنے کے لیے صحت کی خدمات کو MARAC کے لیئے رجوع کیے گئے واقعات (ریفرلز) کو ریکارڈ کرنا چاہیے۔ یہ ڈیٹا محکمہ صحت اور سماجی نگہداشت (سوشل کیئر)، VAWG انٹر منسٹریل گروپ اور گھریلو بدسلوکی کے کمشنر کو سالانہ رپورٹ میں دستیاب کرایا جانا چاہیے۔

<u>کمشنروں کو صرف غیر معمولی حالات میں ہی خدمات کو اندرون خانہ لانا چاہئے</u>

سفارش 26: متاثرین کی فنڈنگ کی حکمت عملی، اور خدمات کو ترتیب دینے پر کمشنروں کے لیے قومی رہنمائی، کسی بھی سرکاری یا غیر سرکاری رہنمائی میں آزاد خدمات کی اہمیت کو واضح طور پر بیان کرے۔ جہاں خدمات کو اندرون خانہ لایا جاتا ہے، اس معلومات کا وزارت انصاف، ہوم آفس، محکمہ برائے لیولنگ اپ، ہاؤسنگ اینڈ کمیونٹیز اور گھریلو بدسلوکی کے کمشنر کے دفتر کے ساتھ اشتراک کیا جانا چاہیے تاکہ یہ سمجھ سکیں کہ وقت کے ساتھ کیوں تبدیلیاں کی گئیں اور ان کی نگرانی کی جا سکے۔

مزید تحقیق کے لیے سفارشات

اگرچہ یہ تحقیق انگلینڈ اور ویلز میں گھریلو بدسلوکی کی خدمات کی فراہمی کے بارے میں ہماری سمجھ میں بہت بڑی پیش رفت کرتی ہے، یہ ہماری سمجھ میں کچھ اضافی خلا کو بھی نمایاں کرتی ہے۔ مزید تحقیق کے لیے مزید تفصیلی تجاویز ہماری تکنیکی رپورٹ میں مل سکتی ہیں، لیکن کچھ اہم مسائل ہیں جو مزید پڑتال کی ضرورت کو عیاں کرتے ہیں:

1. **ہمیں اقلیتی اور پسماندہ متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے تجربات کو بہتر طور پر سمجھنے کی ضرورت ہے جو متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی خدمات تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔** ہماری تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی خدمات تک رسائی کے واضح فوائد ہیں بمقابلہ اُن خدمات تک رسائی کے جو متعلقہ لوگوں کی طرف سے نہیں چلائی جاتی ہیں۔ تاہم، ہم متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے نتائج میں فرق جاننے سے قاصر تھے جنہوں نے ماہر DA/VAWG تنظیموں، وسیع تر ترسیلات والی تنظیموں، یا ایسی خدمات جو پبلک سیکٹر کے اداروں کے ذریعے اندرون خانہ لائی گئی تھیں تک رسائی حاصل کی۔

2. **اگرچہ مجموعی طور پر مدد تک رسائی کا اثر واضح تھا، متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے لیے مختلف نتائج کی مزید تفصیلی تفہیم مفید ہو گی کہ انھوں نے کس قسم کی مدد تک رسائی حاصل کی تھی۔** اس رپورٹ میں ہم بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے درمیان فرق ظاہر کرنے کے قابل تھے جنہوں نے خدمات تک رسائی حاصل کی تھی اور جنہوں نے خدمات تک رسائی حاصل نہیں کی تھی۔ یہ سمجھنے کے لیے مزید تجزیے کی ضرورت ہے کہ آیا یہ فرق اس بات پر منحصر ہے کہ کس قسم کی مداخلت تک رسائی حاصل کی گئی تھی، جیسے کہ مشاورت، IDVA مدد و معاونت، پناہ، یا دیگر سہولیات۔

3. **اس امر کی مزید پڑتال کی ضرورت ہے کہ متعلقہ افراد کی طرف سے چلائی جانے والی تنظیموں کے باہر موجود طور پر ماہرانہ خدمات کیسی ظاہر ہوتی ہیں۔** ہماری تحقیق ظاہر کرتی ہے کہ مخصوص گروہوں سے تعلق رکھنے والے متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے لیے تنظیموں کی نسبتاً ایک بڑی تعداد مخصوص خدمات پیش کرتی ہے۔ تاہم، یہ واضح نہیں تھا کہ اس خصوصیت میں کیا شامل ہے - اور اس میں مخصوص تربیت کی فراہمی سے لے مخصوص خدمات کی فراہمی تک ہو سکتی ہیں۔ ایل جی بی ٹی + سپورٹ کے گھریلو بدسلوکی کے کمشنر کی جانب سے گیلپ کی طرف سے کی گئی نقشہ سازی خدمات کے درمیان 'خصوصیت' کی سمجھ میں وسیع فرق پایا جاتا ہے۔ اسی طرح، ڈومیسٹک ابیوز کمشنر کی جانب سے سٹے سیف ایسٹ اینڈ سائن ہیلتھ کی تحقیق جو جلد ہی شائع ہونے والی ہے، بہرے اور معذور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے لیے خدمات کے لیے اسی طرح کا خاکہ پیش کرتی ہے۔

4. **اس امر کے لیئے مزید معلومات کی ضرورت ہے کہ گھریلو بدسلوکی کی خدمات نے قومی سطح پر کس کی مدد کی، اور کون سی مدد فراہم کی گئی۔** اگرچہ ہم نے مدد و معاونت کے لیے اہلیت کے بارے میں، اور موصول ہونے والے حوالہ جات کی تعداد اور ان کے ساتھ مشغول ہونے کے بارے میں پوچھا ، ہم نے آبادیاتی معلومات یا اس حوالے سے معلومات کہ گھریلو بدسلوکی کی خدمات سے کس نے مدد حاصل کی۔ یہ ان خدمات کے درمیان فرق کو سمجھنے کے لیے اہم ہو گا جنہوں نے لوگوں کے مخصوص گروہوں کو خدمات پیش کیں (جیسے معذور متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے، LGBT+ بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے، یا مرد) اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں نے اپنے علاقے میں خدمات کے دستیاب نہ ہونے کے بارے میں ہمیں کیا بتایا۔

ضمیمہ A: اصطلاحات کی لغت

متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی تشریح کسی ایسے شخص کے طور پر کی جاتی ہے جسے گھریلو بدسلوکی کا نشانہ بنایا گیا ہو جیسا کہ گھریلو بدسلوکی ایکٹ 2021 کے تحت بیان کیا گیا ہے۔ یہ ایکٹ گھریلو بدسلوکی کو کسی دوسرے شخص کے ساتھ برتاؤ کے طور پر بیان کرتا ہے اگر ان کی عمر 16 سال یا اس سے زیادہ ہے اور وہ ایک دوسرے کے رشتے دار ہوں، اور یہ برتاؤ مندرجہ ذیل میں سے کسی پر مشتمل ہوتا ہے — جسمانی یا جنسی بدسلوکی؛ پرتشدد یا دھمکی آمیز رویہ؛ کنٹرولنگ (تسلط جمانا) یا زبردستی کا رویہ؛ معاشی استحصال؛ نفسیاتی، جذباتی یا دیگر بدسلوکی؛ اور اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ رویہ کسی ایک واقعے یا طرز عمل پر مشتمل ہے۔ ان پر گھریلو بدسلوکی کے نقصان دہ اثرات کو تسلیم کرتے ہوئے، بچوں کو بھی اس تشریح میں شامل کیا گیا ہے، جہاں وہ 16 سال سے زیادہ عمر کے کسی ایسے شخص کے رشتہ دار ہوں جو گھریلو بدسلوکی کا شکار ہو۔

خواتین اور لڑکیوں کے خلاف تشدد (VAWG) سے مراد وہ تشریح ہے جو حکومت نے تمام سرکاری محکموں میں سرگرمیوں کی رہنمائی کے لیے اقوام متحدہ کے اعلامیہ (1993) سے خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے اختیار کی تھی: "جنسی بنیاد پر تشدد کا کوئی بھی عمل جس کے نتیجے میں، یا اس کے نتیجے میں خواتین کو جسمانی، جنسی، نفسیاتی نقصان یا تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس میں ایسی کارروائیوں کی دھمکیاں، جبر یا آزادی سے محرومی شامل ہیں، چاہے وہ نجی زندگی یا عوامی سطح پر ہو۔" اعلامیہ کے مطابق خواتین کے خلاف تشدد کی جڑیں خواتین اور مردوں کے درمیان تاریخی طور پر غیر مساوی طاقت کے تعلقات میں ہیں۔ یہ اس امر کی بھی وضاحت کرتا ہے کہ خواتین کے خلاف تشدد "ایک اہم سماجی طریقہ کار ہے جس کے ذریعے عورتوں کو مردوں کے مقابلے میں ایک ماتحتی کی حیثیت اختیار کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے۔" اس کو تشدد اور بدسلوکی کو بیان کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو خواتین کے خلاف غیر متناسب طور پر ہوتا ہے، یعنی گھریلو بدسلوکی، جنسی تشدد، نام نہاد 'غیرت پر مبنی' بدسلوکی، اور تعاقب۔

اقلیتی آبادیاں (کمیونٹی) وہ ہوتی ہیں جنہیں اکثریت کے گروپ نے اقلیتوں کے طور پر بیان کیا ہو۔ انہیں محفوظ خصوصیات کی بنیاد پر ایک ترتیب شدہ امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، خاص طور پر نسل، مذہب، معذوری، جنسی رجحان، ٹرانس جینڈر شناخت یا سماعت کے مسائل والے لوگوں کو۔ ان کمیونٹیز کے اندر وہ لوگ جو ملی جُلی نسلی پس منظر کی شناخت رکھتے ہیں انہیں اس سے بھی زیادہ پسماندگی اور مدد تک رسائی میں مزید رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

سیاہ فام اور اقلیتی کمیونٹی - یہ اصطلاحات نام دینے اور ان کمیونٹیز کا حوالہ دینے کے لیے ساختی طور پر ایک دوسرے سے جڑے ہوئے نقطہ نظر پر مرکوز ہوتی ہیں جو نسل اور نسلی پس منظر (کے تصورات) کی بنیاد پر نسل پرستی اور پسماندگی کا تجربہ کرتی ہیں، یا وہ کمیونٹیز ہیں جو کہ 'سفید فامی' کے زمرہ جات سے باہر متعدد طریقوں سے خود کی نشاندہی کرتی ہیں۔ اس کی نشاندہی کرنے کے لیے اصطلاحات متنازعہ ہیں، لیکن ہم نے وسیع پیمانے پر تنقیدی مخففات کے بجائے سیاہ اور اقلیتی کا انتخاب کیا ہے کیونکہ یہ تنوع کو تسلیم کرنے اور ثقافتی اور نسلی پروفائلنگ سے اجتناب کرنے کے لیے گھریلو بدسلوکی کے شعبے کی ترجیحی اصطلاح ہے۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ یہ زبان پیچیدہ اور اہم ہے اور یہ ہو سکتا ہے کہ آنے والے سالوں میں ان اصطلاحات کے استعمال کو ترجیح نہیں دی جائے گی۔

متعدد نقصانات - تشدد اور بدسلوکی کے خلاف متعدد نقصانات کی وضاحت کرتا ہے "متعدد اور ایک دوسرے سے جڑی عدم مساوات بشمول صنفی بنیاد پر تشدد اور بدسلوکی، منشیات کا استعمال، ذہنی خرابی صحت، بے گھری، فوجداری نظام انصاف میں مشغول اور بچوں کو لے لیا جانا۔"

متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی- ہماری تحقیق میں ' متعلقہ لوگوں کی طرف سے چلائی جانے والی ' تنظیموں کے طور پر کی گئی ہے جو کہ اقلیتی افراد (بشمول نسل، معذوری، جنسی رجحان، ٹرانس جینڈر شناخت، مذہب یا عمر) کے ذریعے اور ان کے لیے ڈیزائن اور فراہم کی گئی ہیں۔ ان خدمات کی جڑیں ان کمیونٹیز میں ہوں گی جن کی وہ خدمت کرتے ہیں، اور ان میں مکمل بحالی اور مدد شامل ہو سکتی ہے جو کہ متاثرہ یا بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے کی محض گھریلو بدسلوکی کی مدد و حمایت سے ہٹ کر ایک دوسرے سے جڑی متعدد ضروریات کو پورا کرتی ہے۔ ہم نے خواتین کے لیے الگ سے اُن خدمات پر غور کیا جو خواتین چلاتی ہیں۔

'اسپیشلسٹ سپورٹ' یعنی خصوصی مدد کی تشریح اس مدد کے طور پر کی گئی تھی جو خاص طور پر استحقاق کی بجائے ان متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کی ضروریات کے لیے فراہم کی گئی تھی۔ سروے نے

یہ بھی واضح کیا کہ بہرے یا معذور متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کے لیے مخصوص مدد کو صرف رسائی کے تقاضوں کے بجائے ان کے زندگی کے عملی تجربات کے لیے مخصوص مدد کا حوالہ دینا چاہیے۔

کو آرڈینیٹیڈ کمیونٹی رسپانس - گھریلو بدسلوکی کے خلاف ایک ساتھ کھڑا ہونا کوآرڈینیٹیڈ کمیونٹی رسپانس (CCR) کو "ایک پورے فرد کے لیے پورے نظام کے ردعمل" کے طور پر بیان کرتا ہے جو "جو بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والے انفرادی اشخاص سے حفاظت کی ذمہ داری کو کمیونٹی اور ان کی مدد کے لیے موجود خدمات کو منتقل کرتا ہے۔" CCR پر مزید تفصیل ان کی ان سرچ آف ایکسیلنس رپورٹ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

انڈیپینڈنٹ ڈومیسٹک وائلنس ایڈووکیٹ (IDVA) - جیسا کہ وکٹم کوڈ میں بیان کیا گیا ہے، IDVAs گھریلو بدسلوکی کے شکار افراد کے ساتھ کام کرتے ہیں تاکہ ان کے تجربات اور ان کے متواتر درپیش نقصان کے خطرے کو سمجھ سکیں۔ وہ تشدد کا شکار ہونے والے فرد کے ساتھ انفرادی حفاظتی منصوبہ تیار کریں گے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ان کے پاس وہ سب کچھ ہے جس کی انہیں محفوظ رہنے کے لیے ضرورت ہے اور وہ بدسلوکی سے پاک اپنی زندگی کو دوبارہ بنانا شروع کر دیں گے۔ اس منصوبے میں متاثرین کو قانونی خدمات (جیسے صحت کی دیکھ بھال اور رہائش کی خدمات) تک رسائی حاصل کرنے میں مدد کرنا، ملٹی ایجنسی رسک اسیسمنٹ کانفرنس (خطرات کا جائزہ لینے کے لیئے کئی تنظیموں کی کانفرنس) میں ان کی آواز کی نمائندگی کرنا اور ان کی کمیونٹیز میں دیگر رضاکارانہ خدمات تک رسائی شامل ہو سکتی ہے۔ آزاد گھریلو تشدد کے مشیر سرکاری خدمات مہیا کرنے والے اداروں سے آزاد ہوتے ہیں اور متاثرین کو ان کی ضروریات کے مطابق متعلقہ معلومات اور مشورے فراہم کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

انڈیپینڈنٹ سیکشول وائلنس ایڈووکیٹ یعنی جنسی تشدد کے حوالے سے آزاد مشیر (ISVA) - جیسا کہ وکٹم کوڈ میں بیان کیا گیا ہے، جنسی تشدد کا ایک آزاد وکیل ایک مشیر ہوتا ہے جو ان لوگوں کے ساتھ کام کرتا ہے جنہوں نے عصمت دری اور جنسی حملے کا سامنا کیا ہے، اس بات سے قطع نظر کہ انہوں نے پولیس کو اطلاع دی ہے یا نہیں۔

رہائش پر مبنی خدمات - گھریلو بدسلوکی کا ایکٹ (2021) رہائش پر مبنی خدمات کی تشریح اس طرح کرتا ہے "گھریلو بدسلوکی کے سلسلے میں، گھریلو بدسلوکی کے متاثرین یا ان کے بچوں، جو متعلقہ رہائش میں رہتے ہوں، کو فراہم کی جانے والی معاونت۔" ایکٹ کے ضوابط متعلقہ رہائش کی تشریح کے طور بیان کرتے ہیں "رہائش جو مقامی ہاؤسنگ اتھارٹی، سماجی رہائش (سوشل ہاوسنگ) فراہم کرنے والے نجی رجسٹرڈ ادارے یا ایک رجسٹرڈ چیریٹی کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہے جس کے مقاصد میں گھریلو بدسلوکی کے متاثرین کو مدد فراہم کرنا شامل ہوتا ہے" اور یہ "ایک پناہ گاہ؛ خصوصی محفوظ رہائش؛ منتشر رہائش (ڈسپرسڈ اکاموڈیشن) ؛ دوسرے مرحلے کی رہائش (سیکنڈ سٹیج اکاموڈیشن) ؛ یا مقامی ہاؤسنگ اتھارٹی کے ذریعے نامزد کردہ دیگر رہائش، سماجی رہائش کے نجی رجسٹرڈ فراہم کنندہ یا گھریلو بدسلوکی کی ہنگامی رہائش کے طور پر رجسٹرڈ چیریٹی۔ یہ رہائش بیڈ اینڈ بریکفاسٹ (بستر اور ناشتہ مہیا کرنے والی رہائش) کی رہائش نہیں ہوسکتی ہے لیکن یہ ایک پناہ گاہ (سینکچواری) سکیم کا حصہ ہوسکتی ہے۔

کمیونٹی پر مبنی خدمات کا اس رپورٹ میں ان خدمات کے طور پر حوالہ دیا گیا ہے جو کمیونٹی میں متاثرین اور بدسلوکی سے فرار حاصل کرنے والوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔ یعنی رہائش پر مبنی جگہ میں نہیں۔ مداخلت کی متعدد اقسام کو بیان کرنے کے لیے اسے ایک مشترکہ اصطلاح کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے، بشمول وکالت، مشاورت اور علاج معالجے، یا گھریلو بدسلوکی کے مرتکب افراد کے لیے رویے میں تبدیلی کی مداخلت۔

پبلک فنڈز تک رسائی کا حق نہ ہونا (NRPF) - جب کوئی شخص 'امیگریشن کنٹرول کے تابع' ہو تو اسے عوامی فنڈز تک رسائی کا حق نہیں ملے گا، جیسا کہ امیگریشن اینڈ اسائلم ایکٹ 1999 کے سیکشن 115 میں بیان کیا گیا ہے۔ جب کوئی شخص 'امیگریشن کنٹرول کے تابع' ہو تو اس کو پبلک فنڈز (بینیفٹ اینڈ ہاؤسنگ اسسٹنس) کا دعوی نہیں کرسکتا ماسوائے جب تک کہ کوئی استثناء لاگو نہ ہو۔ جب کسی شخص کو ملک میں داخل ہونے یا رہنے کی اجازت NRPF کی شرط کے ساتھ مشروط ہو، تو 'نوپبلک فنڈز' (یعنی پبلک فنڈز تک رسائی کی اجازت نہیں ہو گی) کی اصطلاح ان کے رہائشی اجازت نامے، داخلے کی منظوری کی فہرست، یا بائیو میٹرک رہائشی اجازت نامے (BRP) پر بیان کی جائے گی۔